خُدا کی بادشاہی
شاگردی پروگرام
دستی

جلد 1

خُدا کی بادشاہی شاگردی پروگرام دریافت کرنے کا ایک سفر ہے جو خُداوند کے جلال کے بارے میں زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے، اس کی عظیم محبّت کو جاننے اور اس کا تجربہ کرنے، اس کی بدلنے والی طاقت میں زندگی گزارنے اورخُدا کی معموری سے معمور ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس کے نتیجے کے طور پرخود آپ بااختیار ہوتے اور دوسروں کو خُدا اور اس کی بادشاہی کو جاننے اور تجربہ کرنے کے لئے بااختیار بنا سکیں گے۔

حق اشاعت اور نشریات مفت 2022۔ مزید مفت وسائل کے لئے www.jesuslovestheworld.info یا ای میل
info@jesuslovestheworld.info پر ملاحظہ کریں۔

یسوعؔ میں ظاہر ہونے والی خُدا کی محبت تب کامل ہوتی ہے جب ہم اُسے جان جاتے ہیں اور اُس کے ساتھ رہنے کے تجربہ کو حاصل کرتے ہیں۔ "یسوعؔ دنیا سے محبت کرتا ہے" کا مقصد خُدا کی بادشاہی کی تبلیغ، تعلیم اور تربیت مہیّا کرنا ہے، تاکہ جو دلچسپی رکھتے ہیں وہ خُدا کی سچائی پر قائم ہو جائیں، اس کی محبت میں قائم ہو جائیں اور اس کی معموری سے معمور ہو سکیں۔

فہرست

تعارف 2
1: نادیدہ چیزوں کو دیکھنا 3
2: اسے جاننا 4
3: خُدا کو ذاتی بنانا 7
4: وقت ابھی ہے 10
5: خُدا بے انتہا محبّت کرتا ہے 13
6: باپ کی محبّت..... 15
7: بیٹے کا محبّت..... 18
8: پاک روح کا محبّت 20
9: میں جیسا ہوں ویسے ہی قبول ہوں 22
10: پہچان – روح سے پیدا ہوئے 24
11: محبوب میں قبولیت 28
12: تعلقات 31
13: تعلقات – دوسرے لوگوں کی ویسے ہی قبولیت جیسے وہ ہیں 34
14: تعلقات – مساوات 37
15: تعلقات – شاگردی 40
16: تعلقات – خُدا کی بادشاہی 42
دعا 44
دس بیجوں کے کام کرنے کا پرچہ 45

تعارف

خُدا اپنے آپ سے تمام چیزوں کو ملانے، بحال کرنے اور تجدید کرنے کے لئے محبت سے سب کچھ کرتا ہے۔ وہ تعلقات رکھنے والا ہے، وہ قربت والا اور ذاتی ہے۔

ہر ایک کے لئے ان نشستوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے میں آپ سے تمنّا کرتا ہوں:

- خُدا سے سننے کی امید رکھنا
- سوالات پوچھنا۔
- اپنے خیالات کا اشتراک کریں اور مناظرہ کریں
- اپنے ہاتھ سے پرچے پر اپنے جوابات لکھیں
- اور سب سے بڑھکر، اس سفر کا لطف اٹھائیں

خُدا کا منصوبہ

خُدا کی نجات کا مقصد، جس کی منصوبہ بندی وقت کے آغاز سے پہلے سے کی گئی ہے، وہ یہ ہے کہ تمام آسمان اور زمین پر کی سب چیزوں کو ایک میں، یعنی مسیح یسوعؔ میں اُس کی حکمرانی اور اس کی حکومت کے تحت جمع کی جائے۔ مسیح یسوعؔ میں خُدا کائنات میں ہم آہنگی اور امن کو بحال کرتا ہے۔ مسیح میں ہم خُدا کے ساتھ ایک ہو جاتے ہیں۔

افسیوں 1:9-10 ہمیں خُدا نے اپنا پوشیدہ منصوبہ معلوم کرایا اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ہم اس پوشیدہ منصوبے کو جانیں جو اس نے بہت پہلے ہی مسیح کے ذریعہ ظاہر کیا۔ یہ خُدا کا مقصد تھا کہ ٹھیک وقت آنے پر اس کے منصوبے پورے ہوں۔ وہ چاہتا تھا کہ زمین اور آسمان میں جتنی بھی چیزیں ہیں ان سب کو ملا کر مسیح کی سرپرستی میں ظاہر کریں۔ (ERV)

شاگرد بنانا

یسوعؔ نے اپنا اختیار اپنے پیروکاروں (شاگردوں) کو دیا تاکہ وہ زندگی میں سفر کرتے ہوئے، پاک روح کی مدد سے 'پیروکار (شاگرد) بنائیں'۔

متّی 28:18-20 اس لئے یسوعؔ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے، "آسمان کا اور اس زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے تم جاؤ اور اس دنیا میں بسنے والے تمام لوگوں کو میرے شاگرد بناؤ۔ باپ، بیٹے اور پاک روح کے نام سے ان سب کو بپتسمہ دو۔ میں تم کو جن تمام باتوں کے کرنے کا حکم دیا ہوں اس کے مطابق لوگوں کو فرمانبرداری کرنے کی تعلیم دو۔ اور کہا، میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ ہی رہونگا۔" (ERV)

شاگردی کا آغاز خُدا کو جاننے اور آپ کے لئے اس کی محبت کو جاننے سے ہوتا ہے، اور اس بات کو جاننے سے بھی کہ وہ کون- کون ہیں، اس نے کیا کیا ہے اور وہ کیا کرے گا۔ خُدا کے ساتھ اس کے کلام میں، اس کی موجودگی میں، اس کی عبادت میں، دعا میں اور دوسرے مومنوں کے ساتھ رفاقت میں وقت گزارنے سے، ہمیں خُدا کو جاننے میں مدد ملتی ہے۔

جب ہم شاگردی کے اس پروگرام کے ذریعے سفر کرتے ہیں، تو میں یسوعؔ کے نام سے دعا کرتا ہوں، کہ اس کی روح سے، آپ خُداوند کے جلال اور اپنے لئے اُس کی عظیم محبت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں گے، اور خُدا کی سب پیمانوں کی معموری سے ایسے بھر جائیں تاکہ دنیا خُداوند کو جان سکے۔ آمین۔

نشست 1: نادیدہ چیزوں کو دیکھنا

خالق خُدا تعلق پر مبنی ہے۔ اس کا کلام ذاتی ہے۔
اس کی حضوری میں قربت ہے۔ اس کی تخلیق اس کی گواہ ہے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کے گیت منتخب کریں اور گائیں جو ہم پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے خُدا کی مرضی کا اظہار کرتے ہیں۔

اجتماعی مناظرہ

مناظرہ کریں کہ وہ کون سے مختلف طریقے ہیں جن میں خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

زبُور 19:1-6، **رومیوں 1:20**، **ہوسیع 12:10**، اور **پیدائش 31:11** پڑھیں

خُدا تخلیق میں اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ [جس میں تخلیق، خُدا کے نبی اور خُدا کے فرشتے شامل ہیں]

استثنا 4:35-39، اور **پیدائش 1:15**، **2 سلاطین 1:5** اور **2 سلاطین 5:14-15** اور **یوحنّا 9:1-7** پڑھیں

خُدا اپنے آپ کو ہم پر معجزات میں ظاہر کرتا ہے۔ [نشانیاں اور عجائبات، رویا اور شفا شامل ہیں]

لوقا 24:27، **یوحنّا 20:31** اور **زبُور 33:6-9** پڑھیں

خُدا اپنے کلام میں اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ [جس میں تحریر اور بولے گئے لفظ شامل ہیں]

یوحنّا 1:14-18، **14:6-7** اور **عبرانیوں 1:1-4** پڑھیں

خُدا اپنے آپ کو یسوع میں ہم پر ظاہر کرتا ہے۔

یوحنّا 16:13-15 اور **1 یوحنّا 5:6** پڑھیں

خُدا اپنے آپ کو اپنے روح کے ذریعہ ہم پر ظاہر کرتا ہے۔

گواہی دیں

ہر شخص سے دو یا تین جملوں میں بتانے کو کہیں کہ خُدا نے اپنے آپ کو ان پر کیسے ظاہر کیا ہے۔

شکر گزاری کی دعا سے ختم کریں

کسی سے کہیں کہ وہ خُدا کا شکر ادا کرے کہ خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

نشست 2: اسے جاننا

خالق خُدا وقت اور خلائی جہتوں سے بالاتر ہے،
پھر بھی ہمارے وقت اور خلائی وجود میں خود کو ذاتی بناتا ہے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کے گیت منتخب کریں اور گائیں جو ہم پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے خُدا کی مرضی کا اعلان کرتے ہیں۔

تعارف

ہم نے پہلی نشست میں وہ مختلف طریقے سیکھے جن سے خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ جب ہم بائبل پڑھتے اور مطالعہ کرتے ہیں - خُدا کا ہمارے نام ذاتی محبت کا خط- ہم اس کے بارے میں بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ پہلا لفظ، '**ابتدا میں، خُدا نے خلق کیا...**' ہمیں یہ بتاتا ہے کہ جو کچھ بھی تھااور جب بھی آغاز ہوا تھا خُدا وہاں موجود تھا اور وہ تخلیق کر رہا تھا۔ خُدا کو مزید جاننے کے لئے ہم بائبل میں درج خُدا کی تین رویتوں کا مطالعہ کریں گے۔

بائبل کامطالعہ - خُدا کی رویتیں - حزقی ایل

خُدااپنے آپ کو اس چیز کی ضرورت کے مطابق ظاہر کرتا ہے جس کی طرف وہ خود کو ظاہر کر رہا ہے ہم حزقی ایل کو دیئے گئے خُدا کی رویتوں کا مطالعہ کریں گے۔

رویا کا سیاق وسباق

حزقی ایل خُدا کے نبی اور کاہن تھے۔ قدیم اسرائیل کے بارہ قبائل میں سے دو قبائل کے لوگوں کے ساتھ مل کر حزقی ایل ایک غیر ملکی سرزمین میں اسیر تھے (**حزقی ایل 1:1**)۔ وہ یروشلم کے شہر اپنی عبادت گاہ سے بہت دور تھے۔ وہ ایک سرکش قوم تھے جو غیر ملکی معبودوں کی پرستش کر رہے تھے۔ پس خُدا اپنے نبی اور کاہن حزقی ایل کو ایک رویا کے ذریعے ایک کلامی تصویر پیش کرتا ہے (**حزقی ایل 3:1**)۔

حزقی ایل 1: 15-21 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور و فکر کریں اور اسے ایک سے زیادہ بار پڑھتے رہیں۔

اجتماعی مناظرہ

اس بائبل کے اقتباس میں درج پانچ چیزوں پر تبادلہ خیال کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

آیت 15 زندہ مخلوق

آیت 16-17 پہیے - ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو رہے ہیں۔

آیت 18 آنکھیں

آیت 19 زمین - پہیے زمین کے اوپر اٹھائے جاتے ہیں۔

آیت 21 روح

اصلی متن کو غلط معنی دینے سے بچنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے، اصلی متن کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

اس تحریر میں کردار **کون-کون** ہیں؟ **حزقی ایل 1:1-3** پڑھیں

حزقی ایل، خُدا، قیدی (قدیم اسرائیل کے دو قبائل کے لوگ)، کسدی

کون بات کر رہا ہے؟

'میں' حزقی ایل۔

حزقی ایل **کس کے** ساتھ بات کر رہا ہے؟ **حزقی ایل 1:28-2:5** پڑھیں

قدیم اسرائیل کے دو قبائل کے لوگوں کے ساتھ۔

کردار ایک دوسرے کے ساتھ **کس طرح** بات چیت کرتے ہیں؟

خُدا اپنے آپ کو ایک رویا میں ظاہر کرتا ہے اور پھر حزقی ایل سے بات کرتا ہے۔ حزقی ایل دیکھتا اور سنتا ہے۔

یہ سب **کہاں** پر ہُوا؟

دریا کے کنارے کسدیوں کی غیر ملکی سرزمین میں ہُوا۔

یہ واقعہ **کب** ہُوا -یسوعؔ کے اس دنیا میں گوشت اور خون بننے، مصلوب ہونے، مردوں میں سے جی اٹھنے اور عالم بالا پر اٹھائے جانے سے پہلے ہوا یا بعد میں ہوا؟

جب اسرائیل کو کسدیوں کی سرزمین پر قید کر لیا گیا۔ یسوعؔ کے گوشت اور خون بننے سے پہلے۔

پہیے **کیا** نمائندگی کرتے ہیں؟

مشرق کی روایات کے مطابق ایک پہیہ حرکت میں زندگی یا زندگی کے چکر کی نمائندگی کرتا ہے، جہاں وقت کا کوئی آغاز یا کوئی اختتام نہیں ہوتا۔

چلتے پہیے خُدا کے بارے میں **کیا** نمائندگی کرتے ہیں؟

خُدا ہر جگہ موجود ہے۔ وہ یروشلم کی عبادت گاہ یا کسی ایک خطے یا ملک تک محدود نہیں ہے۔ اس کی کوئی شروعات اور کوئی اختتام نہیں ہے۔ خُدا ابدی ہے... خُدا ہر وقت اور خلائی جہتوں کے اوپر ہے۔

آنکھیں خُدا کے بارے میں **کیا** نمائندگی کرتی ہیں؟ **حزقی ایل 12:8** پڑھیں

خُدا ہر چیز کو دیکھتا ہے، بشمول ان کی بغاوت، ان کی کمزوریاں، ان کی جسمانی خواہشات، ان کے غیر معبودوں کی عبادت یہاں تک کہ جب یہ خفیہ طور پر کی جاتی ہے۔ پھر بھی خُدا اپنے لوگوں کو ایسی غلامی سے رہائی دینا چاہتا ہے۔

یہ متن **کیوں** لکھی گئی؟ **حزقی ایل 11:16-25** پڑھیں

خُدا نے اپنے آپ کو تمام زمین کا خُدا ظاہر کرکے حزقی ایل کی حوصلہ افزائی کی، وہ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا اور سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ یہاں تک کہ ایک غیر ملکی سرزمین میں بھی خُدا حزقی ایل اور لوگوں کے ساتھ ہے۔ وہ اپنی قوم کو ان کی جسمانی خواہشات اور غیر معبودوں کی عبادت سے رہائی دینا چاہتا ہے۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا کل، آج ہمیشہ یکساں ہے۔ وہ ہر جگہ کا خُدا ہے، سب جانتا اور سب دیکھ رہا ہے، لوگوں کو ان کی اپنے جسمانی بندشوں اور غیر معبودوں کی عبادت کی غلامی سے آزاد کرنا چاہتا ہے۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟ ایک گروپ کے طور پر بات چیت کریں۔

یہ جانتے ہوئے کہ خُدا ہر جگہ موجود ہے، سب جانتا ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم کہیں بھی ہوں، ہماری کمزوریاں کیسی بھی ہوں، ہمارے حالات کچھ بھی ہوں، خُدا ہمارے ساتھ ہے۔ وہ اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنا چاہتا ہے اور ہماری دیکھ بھال کرنا چاہتا ہے۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا وقت اور خلائی جہتوں سے بالاتر ہے۔ وہ اپنی قوم کے ساتھ ہے چاہے وہ کہیں بھی ہوں اور وہ اپنے آپ کو کس صورتحال میں پاتے ہیں۔ خُدا اپنے آپ کو حزقی ایل اور لوگوں کے اوپر یہ یقین دلانے کے لئے ظاہر کرتا ہے کہ وہ غیر ملکی سرزمین میں بھی ان کے ساتھ ہے۔

خُدا صرف حالات تک محدود نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہنے میں دلچسپی رکھتا ہے، ہمارے ساتھ تعلقات بنانے میں، ہمیشہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری سن رہا ہے، ان لوگوں کو بھی جانتاہے... جو اس کے پاس آئیں گے اور ان لوگوں کو بھی جانتاہے جو اسے ترک کریں گے پھر بھی وہ محبت کے ساتھ ان کا پیچھا کرتا ہے یسوعؔ سب کے لئے مر گیا، جی ہاں، یہاں تک کہ وہ جانتا تھا کہ وہ لوگ اس کی پیروی کبھی نہیں کریں گے۔ واہ کیا محبت ہے!

آپ کی ذاتی، عملی جواب /یا دعا **کیا** ہے؟

شکرگزاری کی دعا سے ختم کریں

کسی سے کہیں کہ وہ خُدا کا شکر ادا کرے کہ خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

نشست 3: خُدا کو ذاتی بنانا

خُدا تعلق پر مبنی ہے۔ ان کا ابلاغ ذاتی ہے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کے گیت منتخب کریں اور گائیں جو یہ بیان کرے کہ خُدا ہماری ضرورت کے مطابق ہم تک پہنچ کر اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

بائبل کامطالعہ - خُدا کی رویتیں - یعقوب

جیسا کہ ہم نے سیکھا ہے خُدا رویا کے مختلف طریقوں سے اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ خُدااپنے آپ کو اس چیز کی ضرورت کے مطابق ظاہر کرتا ہے جس کی طرف وہ خود کو ظاہر کر رہا ہے ہم یعقوب کو دیئے گئے خُدا کی رویتوں کا مطالعہ کریں گے۔

رویا کا سیاق وسباق

یعقوب جو قدیم اسرائیل کے بارہ قبائل کا باپ بنا جو اضحاق اور ربقہ کا بیٹا تھا۔ اضحاق ابراہیم اور سارہ کا بیٹا تھا۔ ابراہیم اور اضحاق دونوں کو خُدا کی طرف سے ذاتی وعدہ ملا۔ یعقوب نے بڑے بیٹے کی برکت حاصل کرنے کے لئے اپنے بڑے بھائی کو دھوکہ دیا تھا۔ نتیجتاً یعقوب کی ماں ربقہ نے یعقوب سے کہا کہ اسے اپنے بھائی کے غصّے کے غضب سے دور بھاگنا ہوگا۔ یعقوب کے شادی کا وقت بھی آ گیا تھا لہٰذا اضحاق نے یعقوب کو دلہن کی تلاش کے لئے راخل کے خاندانی قبیلے میں بھیج دیا۔

پیدائش 28:10-22 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کے اس اقتباس کے بارے میں اپنے مشاہدات پر اپنی رائے پیش کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

اصلی متن کو غلط معنی دینے سے بچنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے، اصلی متن کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

اس تحریر میں کردار **کون-کون** ہیں؟

خُدا، یعقوب اور خُدا کے فرشتے۔

کون بات کر رہا ہے؟

خُدا۔

خُدا **کس** سے بات کر رہا ہے؟

یعقوب۔

کردار ایک دوسرے کے ساتھ **کس طرح** بات چیت کرتے ہیں؟

خُدا اپنے آپ کو ایک رویا میں ظاہر کرتا ہے اور پھر یعقوب سے بات کرتا ہے یعقوب دیکھتا اور سنتا ہے۔

خُدا یعقوب سے اپنا تعارف **کیسے** کراتا ہے؟ **آیت 13** پڑھیں

"میں تیرے دادا ابراہیم کا خُداوند خُدا ہوں۔ میں اِسحاق کا بھی خدا ہوں۔" (ERV)

خُدا جس طرح اپنا تعارف دیتا ہے اس سے ہمیں یعقوب کے ساتھ ان کے تعلقات کے بارے میں **کیا** علم حاصل ہوتا ہے؟

یعقوب کا خُدا سے کوئی ذاتی تعلق نہیں تھا۔ یعقوب اپنے باپ کے خُدا کے بارے میں جانتا تھا لیکن اس نے خود خُدا کا تجربہ نہیں کیا تھا۔

آیت 15 میں خُدا نے یعقوب سے **کیا** وعدہ کیا تھا؟

خُدا نے یعقوب سے وعدہ کیا کہ وہ یعقوب کے ساتھ ہے، وہ یعقوب کو جہاں بھی جائے گا محفوظ رکھے گا اور یعقوب کو پھر سے اس سرزمین پر واپس لے آئے گا اور یعقوب کو خُدا ترک نہیں کرے گا۔

یہ سب **کہاں** پر ہُوا؟ **آیت 19** پڑھیں

لوز نامی شہر میں، یعقوب نے جس کا نام اب بیت ایل رکھ دیا ہے۔

سیڑھی **کہاں** پر لگائی گئی تھی اور سیڑھی کہاں تک گئی تھی؟ **آیت 12** پڑھیں

زمین پر سیڑھی قائم کی گئی اور آسمان تک پہنچ رہی تھی۔

سیڑھی **کیا** نمائندگی کرتی ہے؟

سیڑھی لوگوں کے ساتھ خُدا کے تعلقات کی نمائندگی کرتی ہے۔ خُدا آسمان سے زمین پر پہنچتا ہے اور اپنے آپ کو ہمارے پاس لاتا ہے۔ خُدا نے یعقوب کو اپنے بارے میں ایک ذاتی تجربہ دیا جو زمین سے ایک تصور تھا جہاں یعقوب رہتا تھا، اورآسمان کی طرف دیکھ رہا تھا، جہاں خُدا رہتا ہے۔

یہ واقعہ **کب** ہُوا ۔یسوعؔ کے اس دنیا میں گوشت اور خون بننے، مصلوب ہونے، مردوں میں سے جی اٹھنے اورعالم بالا پر اٹھائے جانے سے پہلے ہوا یا بعد میں ہوا؟

یسوعؔ کے گوشت اور خون بننے سے پہلے۔

یہ متن **کیوں** لکھی گئی؟

قوم اسرائیل کی سچّی کہانی اور خُدا کے ساتھ ان کے تعلقات کے ذریعے، ہم خُدا کے بارے میں بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ خُدا نے یعقوب کو اپنا ذاتی تجربہ عطا کیا۔ خُدا کو اپنے باپ دادا کے خُدا کے طور پر جاننا کافی نہیں ہے۔ اب یعقوب خُدا کو اپنے لئے جانتا ہے اور اس کے نتیجے میں اُسے اپنا ذاتی وعدہ ملتا ہے۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا کل، آج، ہمیشہ یکساں ہے۔ خُدا خود کو ذاتی طور پر اور ہماری ضرورت کے مطابق ظاہر کرتا ہے۔ ہر فرد کو اپنے لئے انتخاب کرنا چاہیئے کہ وہ کس کی عبادت کرے گا۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟

یعقوب نے خُدا کا آسمان سے نیچے زمین پر پہنچنے کا خواب دیکھا تھا۔ خُدا گوشت اور خون کی انسانی شکل میں زمین پر آیا۔ ابن آدم، خُدا کا بیٹا، یسوعؔ مسیح یعنی مسح کیا ہُوا۔

یوحنّا 51:1 میں یسوعؔ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا کہ وہ آسمان کو کھلا ہُوا اور فرشتوں کو ابن آدم (خود یسوعؔ) پر اترتے اور اوپر جاتے دیکھیں گے۔ یسوعؔ مسیح کی پیدائش، موت، قیامت اور معراج کے ذریعے آسمان کھل گیا ہے۔ آج یسوعؔ مسیح کے ذریعے، اُس کی روح کے ذریعے، ہم خُدا کو ذاتی طور پر جان سکتے ہیں۔ ہماری رسائی براہ راست خُدا تک ہے۔ ہمارے حالات چاہے جیسے بھی ہوں، خُدا پھر بھی انتظار کر رہا ہے۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا اپنے آپ کو فرد کی ضرورت کے مطابق ظاہر کرتا ہے۔ یعقوب کو اپنے لئے خُدا کا تجربہ کرنے کی ضرورت تھی۔ خُدا کو ہمارے باپ دادا کے خُدا کے طور پر جاننا کافی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ جب یعقوب نے غلطی کی تھی، تو بھی اس کے تنہائیوں کے وقت میں بھی خُدا خود کو یعقوب پر ظاہر کرنا اور اسے برکت دینا چاہتا تھا۔ خُدا رشتوں کا خُدا ہے۔ وہ ایک ذاتی خُدا ہے۔ وہ ایک تیّار کرنے والا خُدا ہے، جو برکت دینے کے لئے تیار رہتا ہے۔ وہ ایک وفادار خُدا ہے اور اپنے تمام وعدوں کو پورا کرے گا۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

شکر گزاری کی دعا سے ختم کریں

کسی سے کہیں کہ وہ خُدا کا شکر ادا کرے کہ خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

نشست 4: وقت ابھی ہے

اُسے دیکھو جس کی آنکھیں آگ کی مانند ہیں! وہ لوگ جو اسے قبول کرتے ہیں وہ محبّت، روشنی، زندگی پاتے ہیں۔ جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں وہ جہنّم کی سزا، تاریکی اور موت حاصل کرتے ہیں۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین گانے منتخب کریں اور گائیں جو اس بات کو صاف صاف بیان کرتے ہوں کہ یسوعؔ ہی جنّت کا راستہ ہے۔

بائبل کامطالعہ - خُدا کی رویتیں - یوحنّا

جیسا کہ ہم نے سیکھا ہے خُدا رویا کے مختلف طریقوں سے اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ خُدااپنے آپ کو اس چیز کی ضرورت کے مطابق ظاہر کرتا ہے جس کی طرف وہ خود کو ظاہر کر رہا ہے ہم یوحنّا کو دیئے گئے خُدا کی رویتوں کا مطالعہ کریں گے۔

رویا کا سیاق وسباق

یوحنّا کوایمان کی وجہ سے اپنے ہی وطن سے جلا وطن کردیا گیاتھا اور کلیسیا کو کافی اذّیت کے دَور سے گزرنا پڑ رہا تھا۔ اور انسانی تاریخ کے سب سے ظالم، اور طاقتور سلطنت رومی سلطنت کی حکومت تھی ... رومی ظلم و ستم اور تنہائی کی حالت میں یوحنّا کو خُداکی طرف سے خُداکے عظمت، محبّت اور قوّت میں مکاشفہ حاصل ہوئی۔ خُدا عرش پر تھا، ہے اور آنے والا ہے۔ اس کی طاقت تمام زمانوں میں تمام برائیوں اور تمام انسانی سلطنتوں سے اعلیٰ ہے۔ یوحنّا اور ان کے سبھی مسیحی ایمان والوں کو یقین ہو گیا ہے کہ بدی کا خاتمہ ہونے والا ہے اور یسوعؔ نے بدی کو مغلوب کردیا ہے اور بدی کے دِن گنے ہوئے ہیں۔ خُدا ان تمام لوگوں کا انتظار کر رہا ہے جو بدی کا خاتمہ ہونے سے پہلے خُداکے پاس اپنی مرضی سے چلے آئیں گے۔

آیئے ہم یسوعؔ کے رویا اور آنے والی باتوں کے ایک چھوٹے سے حصّے پر نظرثانی کریں۔

مکاشفہ 4:1-11 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کے اس اقتباس کی آیت میں درج چیزوں پر آیت بہ آیت چرچا کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

آیت 1 آسمان میں کھلا دروازہ۔

آیت 2 آسمان میں ایک تخت ہے اور کوئی اس پر تخت نشیں ہے۔

آیت 3 تخت کے ارد گرد قوس و قزاح ہے۔

آیت 4 اس تخت کے ارد گرد چوبیس اور تخت ہیں جن پر چوبیس بزرگ بیٹھے ہیں۔

آیت 5 اس تخت کی جانب سے بجلی کی گرج، روشنی اور آواز آتی ہے سات چراغ یعنی خُدا کی سات روحیں۔

آیت 6 شیشہ کا سمندر، اور چار جاندار مخلوق جن کے پورے بدن پر آنکھیں ہیں۔

آیت 7 پہلی جاندار مخلوق ایک شیر کی مانند، دوسری بچھڑے کی مانند، تیسری ایک آدمی کے چہرے کی مانند چوتھی مخلوق ایک اڑنے والے عقاب پرندے کی مانند ہے۔

چاروں جاندار مخلوق دن اور رات **کیا** کہتے رہتے ہیں؟ **آیت 8** پڑھیں

"قدّوس، قدّوس، قدّوس ہے خُداوند قادر مطلق، جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔" (ERV)

جب چاروں مخلوق اُس کی جو تخت نشیں ہے عبادت کرتے ہیں، تو چوبیس بزرگ **کیا** کرتے ہیں؟

آیت 9-10 پڑھیں

وہ تخت نشیں کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔

تخت نشیں کی عبادت کرتے وقت، چوبیس بزرگ **کیا** کہتے ہیں؟ **آیت 11** پڑھیں

"اے خُداوند ہمارے خُدا، تو ہی قدرت والا ہے۔ تو ہی عزت اور جلال کے لائق ہے کیوں کہ تو ہی ہے جس نے ساری چیزوں کو پیدا کیا اور ہر چیز کی تخلیق اور ان کا وجود اب تک تیری ہی مرضی سے ہے۔" (ERV)

آسمان میں کھلا دروازہ : وہ دروازہ جو یوحنّا دیکھتے ہیں وہ یسوعؔ کی مکمل قربانی کی علامت ہے جس نے ہم سب کو دھو کر پاک کردیا ہے۔ جب ہم نے یسوعؔ کی جان کی قربانی کو قبول کر لیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ہمارے اندر خُدا کی روح ہے اس کی حضوری ہم پر اور ہمارے ارد گرد موجود رہتی ہے۔

یسوعؔ کی وجہ سے، خُدا جو گوشت اور خون بن گیا، ہماری مانند بن گیا، اپنی جان قربان کر دی، مردوں میں سے جی اٹھ کر آسمان پر چڑھ گیا، اور خُدا باپ کے داہنے ہاتھ جا بیٹھا، تاکہ اس کی روح کے وسیلہ سے ہم خُدا کے تخت کے کمرے تک پہنچ سکیں۔

موجودہ وقت میں، اس دنیا کو بدی نے برباد کردیا ہے، خُدا کے روح کے وسیلہ سے مسلسل ملاقات، شراکت، مشورہ، رفاقت، محبت اور مکاشفہ کی رسائی کے لئے خُدا کے کمرے تک ہماری پہنچ ہو گئی ہے۔

مستقبل میں، ہم کو امید ہے کہ ہم اپنے جی اٹھنے والے جلالی جسموں میں خُدا کے تخت کے کمرے تک پہنچنے کے قابل ہو جائیں گے، جہاں ہم خُدا کو اپنے روبرو دیکھیں گے۔ وہاں نہ آنسو ہوں گے، نہ کوئی درد، نہ بڑھاپا، نہ کوئی بیماری ہوگی۔ ہر چیز کو وقت کی تکمیل میں کامل بنا دیا جائے گا۔

اصلی متن کو غلط معنی دینے سے بچنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے، اصلی متن کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

اس تحریر میں کردار **کون-کون** ہیں؟

یوحنّا، ایک آواز، خُدا (جو تخت نشین ہے)، چار جاندار مخلوق، چوبیس بزرگ اور خُدا کی سات روحیں۔

کون بات کر رہا ہے؟

مصنّف یوحنّا، آواز (آیت 1)، چار جاندار مخلوق (آیت 8) اور چوبیس بزرگ (آیت 11)

یوحنّا **کس سے** بات کر رہا ہے؟ **مکاشفہ 1:4** پڑھیں

یوحنّا اُس وقت کے مسیحی مومنین سے اور قدیم زمانے سے لے کر اب تک کے سبھی مومنین سے بات کر رہا ہے۔

آواز **کس سے** بات کر رہی ہے؟ **مکاشفہ 1:4** پڑھیں

آواز یوحنّا سے بات کر رہی ہے۔

چار جاندار **مخلوق کس** سے بات کر رہے ہیں؟ **مکاشفہ 8:4** پڑھیں

چار جاندار مخلوق تخت نشین خُدا کی تعریف کر رہے ہیں۔

چوبیس بزرگ **کس سے** بات کر رہے ہیں؟ **مکاشفہ 11:4** پڑھیں

چوبیس بزرگ تخت نشین خُدا کی حمد کر رہے ہیں۔

کردار ایک دوسرے کے ساتھ **کس** طرح بات چیت کرتے ہیں؟

یوحنّا روح کے وسیلہ سے آسمان میں داخل ہوتا ہے، آواز کی طرف دیکھتا ہے اور آواز کو سنتا ہے، چار جاندار مخلوق اور چوبیس بزرگ تخت نشیں خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔

یہ سب **کہاں** پر ہُوا؟ **مکاشفہ 9:1** اور **مکاشفہ 1:4** پڑھیں

جزیرہ پتمس اور آسمان۔

یہ سب **کب** ہُوا۔ یسوعؔ کے گوشت اور خون بننے، صلیب پر مرنے، مردوں میں سے جی اٹھنے اور عالم بالا پر چڑھنے سے پہلے یا بعد میں؟ **مکاشفہ 1:17-18** پڑھیں

یسوعؔ کے گوشت اور خون بننے، صلیب پر مرنے، مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اوپر اٹھائے جانے کے بعد۔

یہ متن **کیوں** لکھی گئی؟

اس واحد سچّے خُدا کو ظاہر کرنے کے لئے – جو قادر مطلق ہے، سب سے زیادہ طاقتور ہے، عبدی ہے، خبیر اور مقدّس ہے، ایک ایسی ذات ہے جو حکمرانی کرتی ہے اور جو سب چیزوں کا خالق ہے، جو وفادار اور حمد و ثنا اور عبادت کے لائق ہے۔ ہر ایک زمانے کے تمام مسیحی مومنین کی حوصلہ افزائی کے لئے کہ یسوعؔ (کھلا دروازہ) کے ذریعے ہم آسمانی مقام میں ہر وقت اور ہر حالت میں تخت نشین ذات تک پہنچ سکتے ہیں۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا، قادر مطلق، سب سے زیادہ طاقتور، عبدی، خبیر اور مقدّس، ایک ایسی ذات جو حکمرانی کرتی ہے اور جس نے تمام چیزوں کو وجود بخشا ہے، جو وفادار اور ساری حمد و ثنا اور عبادت کے لائق ہے۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟

جب ہم یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، تو ہم روحانی طور پر اُن کی موجودگی میں داخل ہو سکتے ہیں، اور کسی بھی وقت دلیری کے ساتھ آسمانی تخت کے سامنے آ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ جدوجہد، تنہائی اور ظلم و ستم کے دوران میں بھی، خُدا اعلیٰ حکمرانی کرتا ہے اور خُدا ہر وقت ہمارے پاس خود کو حاضر وناظر رکھتا ہے۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا قادر مطلق، سب سے زیادہ طاقتور اور مقدّس ہے، ایک ایسی ذات ہے جو حکمرانی کرتی ہے، تمام چیزوں کا خالق ہے اور ساری حمد اور عبادت کے لائق ہے۔ علامتی طور پر یسوعؔ آسمان کا راستہ اور کھلا دروازہ ہے۔

گواہی دیں

ہر شخص سے دو یا تین جملوں میں بتانے کو کہیں کہ خُدا کی رویا کی نشستوں کے نقطہ نظر سے خُدا اُن سے کس موضوع پر بات کرتے آ رہے ہیں۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 5: خُدا بے انتہا محبّت کرتا ہے

علم طاقت ہے۔ اسکی محبّت کی طاقت کا علم۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو خُدا کی محبّت کی وضاحت کرتی ہو۔

بائبل کامطالعہ - خُدا کی محبّت

جیساکہ ہم نے پڑھا ہے کہ خالق خُدا پہلے سے تھا اور ہے اور آنے والا ہے، وہ ایک تعلقات رکھنے والا خُدا ہے۔ خُدا ہر کام محبّت میں کرتا ہے کیونکہ خُدا محبّت کرتا ہے۔ خُدا کی یہ محبّت ایسی محبّت ہے جو ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ ہم خُدا کی کہانی، اس کی حقیقی محبّت کی کہانی کو، ہم بائبل سے خُدا کی محبّت کے کچھ پہلوؤں کو پڑھیں گے۔

1 کرنتھیوں 13:1- 8 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

اس بات پر آپس میں بات چیت کریں کہ بائبل کی اس عبارتی آیت میں خُدا کی محبّت کے کون سے پہلو درج ہیں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

آیت 4 مریض (غصّے کے بغیر طویل عرصے تک انتظار کر رہا ہے)، مہربان ہے، حسد نہیں کرتا، شیخی نہیں مارتا، فخر نہیں کرتا۔

آیت 5 وہ آدمی بد تمیزی سے کسی سے پیش نہیں آتا ہے، نا ہی اپنی بہتری چاہتا ہے، نا ہی وہ غصّہ ہوتا ہے اور نا ہی کسی کے لئے بُرا سوچتا ہے۔

آیت 6 وہ برائی سے نہیں، بلکہ اچھائی سے خوش ہوتا ہے۔

آیت 7 وہ کبھی لوگوں کو ترک نہیں کرتا ہے، کبھی اعتبار کرنا نہیں چھوڑتا، نا کبھی نا امید ہوتا، اور نا کبھی پست ہوتا ہے۔

آیت 8 محبّت کو زوال نہیں اور نا کبھی ختم ہوگی۔

اس محبّت کا ذریعہ **کون** ہے؟ **1 یوحنّا 4:7-10** پڑھیں

اجتماعی مناظرہ

اس بات پر چرچا کریں کہ بائبل کے اس اقتباس میں ہم پر خُدا کی محبّت کیسے ظاہر ہوئی۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا ہم سے اس قدر محبّت کرتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ ہمارے لئے وہ خود کو قربان کرے اور ہماری سزا خود اٹھالے تاکہ ہم سب اس کے وسیلہ سے زندگی پا سکیں۔

اصلی متن کو غلط معنی دینے سے بچنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے، اصلی متن کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

اس تحریر میں کردار **کون-کون** ہیں؟ **1 یوحنّا 4:7-10** پڑھیں

یوحنّا مصنف، مسیحی ایمان والوں، (محبین)، یسوعؔ (خُدا کا بیٹا) اور خُدا۔

کون بات کر رہا ہے؟

یوحنّا مصنف۔

یوحنّا **کس سے** بات کر رہا ہے؟

یوحنّا اس وقت کے اور تمام زمانہ کے مسیحی ایمان والوں سے بات کررہاہے۔

کردار ایک دوسرے کے ساتھ **کس** طرح بات چیت کرتے ہیں؟

یوحنّا مسیحی ایمان والوں کو ایک خط لکھتا ہے۔

یہ واقعہ **کب** ہُوا -یسوعؔ کے اس دنیا میں گوشت اور خون بننے، مصلوب ہونے، مردوں میں سے جی اٹھنے اورعالم بالا پر اٹھائے جانے سے پہلے ہوا یا بعد میں ہوا؟

یسوعؔ کے انسان بننے، مصلوب ہونے اور مردوں میں سے جی اٹھنے اور اوپرآسمان پر اٹھائے جانے کے بعد میں۔

یہ متن **کیوں** لکھی گئی؟ **1 یوحنّا 1:1-4** پڑھیں

یوحنّا مصنف یسوعؔ کے گوشت اور خون بننے، مصلوب ہونے اور مردوں میں سے جی اٹھنے اور اوپرآسمان پر اٹھائے جانے کا ایک عینی گواہ تھے۔ مسیحی ایمان والوں کے خوشی کو مکمل کرنے کے لئے، یوحنّا لکھتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ یسوعؔ کی قربانی پر ایمان لانے اور یسوعؔ کو قبول کرنے سے ان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ پاک صاف ہو جاتے ہیں۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا اور اس کی لازوال محبّت، اس کی ابدی قربانی اور ہمارے سارے گناہ چاہے اُسے ہم نے ذہنی، ذبانی یا عملی طور پر، موجودہ، ماضی، یا مستقبل میں خُدا کے خلاف یا ایک دوسرے کے خلاف ہی کیوں نہ کئے گئے ہوں، اب سب معاف ہو چکے ہیں۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟

جب ہم یسوعؔ کو اور ان کے گوشت اور خون بننے کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، تو ہم سب روحانی طور پر پاک اور ابد تک ہمیشہ کے لئے، یعنی موجودہ، ماضی یا مستقبل کے گناہوں سے جنہیں ہم نے خُدا یا ایک دوسرے کے خلاف ذہنی، ذبانی یا عملی طور پر کئے ہیں وہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ خُدا کی محبّت ابدی ہے۔ خُدا کی محبّت پر ہم توکل کر سکتے ہیں۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا محبّت ہے، کامل محبّت ہے۔

گواہی دیں

ہر ایک شخص سے دو یا تین جملوں میں یہ بتانے کے لئے کہیں کہ یہ جاننا کہ ان کے لئے خُدا کی محبّت ابدی ہے، ان کے لئے اس جملے کا کیا مطلب ہے۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 6: باپ کی محبّت

باپ کی خشنودی اسی میں ہے کہ اُلوہیّت کی ساری معموری یسوعؔ میں مجسّم ہو کر سکونت کرے، اور ان کے ذریعے وہ سب چیزوں کا اپنے ساتھ پھر سے مصالحت کر لے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو خُدا کی محبّت کی وضاحت کرتی ہو۔

بائبل کا مطالعہ

تثلیث خُدا جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، کا ایک دوسرے کے ساتھ ایک کامل رشتہ ہے۔ باپ، بیٹا اور پاک روح ایک واحد خُدا ہے۔ واحد خُدا کی تین شخصیت۔ ایک خُدا۔ ہم خُدا باپ کی کہانی، اُن کی سچّی محبّت کی کہانی کو، بائبل میں سے ان کے محبّت کا مطالعہ کریں گے۔

خُدا باپ کی محبّت اتنی عظیم ہے کہ وہ سب کچھ بیٹے کو دے دیتے ہیں۔

کُلسّیوں 1:19-20 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے خُدا باپ کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

باپ کی خشنودی اسی میں ہے کہ اُلوہیّت کی ساری معموری ہمارے لئے یسوعؔ میں ظاہر ہو، اور یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی سے ساری کائنات کا خُدا کے ساتھ پھر سے مصالحت ہو سکتا ہے، انہیں سلامتی حاصل ہو سکتی ہے۔ یسوعؔ کے بغیر کامل سلامتی ممکن ہی نہیں۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا، اس کی محبّت اور اس کی مکمل معموری یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے۔ یسوعؔ کے بغیر سلامتی ممکن ہی نہیں۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟ **کُلسّیوں 1:21-22** پڑھیں

جب ہم یسوعؔ کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، تب ہم خُدا کے دشمن نہیں رہ جاتے۔ اب ہماری خُدا کے ساتھ اتحاد ہے، اور جیسے ہیں ویسے ہی قبول کر لئے جاتے ہیں، اور خُدا کے ساتھ رشتے میں آ جاتے ہیں، خُدا کے حُضور پاک اور بے عیب پیش کئے جاتے ہیں۔ خُدا کی نظر میں ہم مجرم نہیں ٹھہرائے جا سکتے ہیں۔

یوحنّا 3:16-17 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے خُدا باپ کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا باپ کی محبّت عظیم ہے۔ انہوں نے یسوعؔ میں، جو ا گوشت اور خون بنے، صلیب پر قربان ہوئے، مردوں میں سے زندہ ہوئے اور آسمان پر اٹھائے گئے، ہمیں سب کچھ مہیّا کیا ہے۔ خُدا نے دنیا کو بچانے کے واسطے خود کو سپرد کر دیا تاکہ ہم نے خُدا یا لوگوں کے خلاف میں جتنی بُری باتیں بولی، سوچی یا انجام دی ہے، ان سبھی کے لئے یسوعؔ ابدی گوشت اور خون کی قربانی بَن گئے۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا اور اس کی محبّت۔ بُرائی۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟ **یوحنّا 3:18** پڑھیں

ہم خُدا کے انصاف اور سزا سے ہمیشہ کے لئے بچا لئے گئے ہیں۔ اب ہم پر کوئی الجام نہیں ہے۔ ہمیں ابدی زندگی حاصل ہو چکی ہے۔

یوحنّا 3:35 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے خُدا باپ کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا باپ کی محبّت اتنی عظیم ہے کہ وہ سب کچھ بیٹے یسوعؔ کو دے دیتے ہیں۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا اس کی محبّت اور ان کا دینے والا شخصیت۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟ **یوحنّا 3:36** پڑھیں

جو کوئی یسوعؔ پر، خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے، اس کے پاس ابدی زندگی ہے۔

1 یوحنّا 3:1 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے خُدا باپ کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا ہم سے بے حد محبّت کرتا ہے اور یسوعؔ میں انہوں نے ہمیں سب کچھ مہیّا کر دیا ہے۔ ہم ان کے فرزند ہیں جو ہم سے اتنا ہی محبّت کرتے ہیں جتنا وہ اپنے بیٹے یسوعؔ سے کرتے ہیں۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا، اور اس کی محبّت اور وہ تمام لوگ جو یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی پر ایمان رکھتے ہیں اور یسوعؔ کو قبول کرتے ہیں، وہ سب خُدا کے فرزند ہیں۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟

ہم سب خُدا کے فرزند ہیں، جس حالات میں ہیں ویسے ہی قبول کئے گئے ہیں، ان کے گھرانے میں گود لئے گئے ہیں، اور ہمیشہ ان کے محبّت میں قائم رہیں گے۔

کُلسّیوں 1:12-14 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے خُدا باپ کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا ہم سے بے حد محبّت کرتا ہے۔ اس لئے اس نے ہمیں اپنے بیٹے کے گوشت اور خون کی قربانی کے ذریعے اس لائق بنا دیا ہے کہ ہم وہ سب کچھ حاصل کریں جو یسوعؔ کے پاس ہے، تھا، اور آنے والا ہے۔ ہم خُدا کے فرزند کے طور پر یسوعؔ کے مشترکہ وارث ہیں۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

خُدا، اس کی محبّت اور ان کا دینے والا شخصیت، اور ان کے بیٹے کا ابدی گوشت اور خون کی قربانی۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟

ہم وہ سب کچھ حاصل کرتے ہیں جو یسوعؔ کے پاس ہے، تھا، اور آنے ولا ہے۔ ہم تاریکی کی قُوّت سے آزاد ہو گئے ہیں۔ ہم خُدا کی بادشاہی میں جو نور کی بادشاہی ہے، یسوعؔ کے مشترکہ وارث کے طور پر داخل ہو چکے ہیں۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

باپ کی محبّت۔

گواہی دیں

ہر شخص سے دو یا تین جملوں میں بتانے کو کہیں کہ یہ جاننا کہ باپ ان سے محبّت کرتے ہیں، یہ ان کے لئے کتنی اہمیت رکھتا ہے۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 7: بیٹے کا محبّت

خُدا نے خود کو محبّت میں ذاتی بنا دیا، تاکہ ہم محبّت میں ان کے ساتھ شریک ہو سکیں۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو یسوعؔ کی گوشت اور خون کی قربانی کی وضاحت کرتی ہو۔

بائبل کامطالعہ

خُدا جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، تثلیث خُدا کا ایک دوسرے کے ساتھ کامل رشتہ ہے۔ باپ، بیٹا یسوعؔ اور پاک روح ایک واحد خُدا ہے۔ واحد خُدا کی تین شخصیت۔ مگرایک خُدا۔ ہم خُداکے بیٹے یسوعؔ کے محبّت کے تعلقات کا مطالعہ کریں گے۔

یسوعؔ کی محبّت اتنی عظیم ہے کہ وہ ہمارے لئے گوشت اور خون کی قربانی بننے کے لئے سب کچھ ترک کر دیئے۔ پھر بھی ہر دِن ان کے محبّت سے زیادہ سے زیادہ روبرو ہونے سے ہمیں اس زندگی، محبّت اور طاقت کی معموری حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے، جو خُدا کی طرف سے ہے اور خود خُدا ہے۔

یوحنّا 10:14-18 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے یسوعؔ کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

یسوعؔ کی محبّت اتنی عظیم ہے کہ انہیں اپنی جان دینے اور پھر اسے لینے کا اختیار ہے، پھر بھی وہ اپنی جان دینے کا منتخب کرتے ہیں، جو باپ کی مرضی ہے۔ کیونکہ خُدا بے حد محبّت کرتا ہے، اس لئے انہوں نے خود میں ہمیں سب کچھ دے دیا۔ یسوعؔ نے سب کچھ ترک کر دیا اور گوشت اور خون بننے، صلیب پر قربان ہونے مردوں میں سے زندہ ہونے اور آسمان پر اٹھائے جانے کا منتخب کیا۔ خُدا نے دنیا کو بچانے کے لئے خود کو سپرد کر دیا تاکہ ہم نے خُدا اور لوگوں کے خلاف میں جتنی بُری باتیں کہیں، سوچی، یا انہیں انجام دی ہیں، ان سب کے واسطے یسوعؔ ابدی گوشت اور خون کی قربانی بَن جائیں۔ یسوعؔ روز انہ ہمیں خود کو، مردوں میں سے جی اٹھنے والی زندگی، محبّت، سچ، اور بدروحوں کے اوپر اور ہمارے گنہگار جسم کی قوّت پر اختیار مہیّا کرتے ہیں۔ وہ ہمارا اچھا چرواہا ہے۔

گواہی دیں

ہر شخص سے دو یا تین جملوں میں بتانے کو کہیں کہ یہ جاننا کہ یسوعؔ ان کا اچّھا چرواہا ہے، یہ ان کے لئے کیا اہمیت رکھتا ہے۔

زبُور 23 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

مناظرہ کریں کہ یسوعؔ جو اچّھا چرواہا ہے، آپ کے لئے کیا کرتا ہے۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

یسوعؔ میری ہر ایک ضرورت کو ہمیشہ مہیّا کرتا ہے۔

یسوعؔ مجھے آرام اور کھانا مہیّا کرتا ہے۔

یسوعؔ مجھے تازگی اور زندگی کا پانی مہیّا کرتا ہے۔

یسوعؔ میری روح، میرے دماغ اور جسم کو بحال اور پھر سے نیا کرتا ہے۔

یسوعؔ اپنی خود کی شہرت کے واسطے اپنی راستبازی اور عدالت سے مجھے روبرو کراتا ہے۔

چاہے میں موت کے سایہ کی وادی سے ہو کر گزروں، تو بھی میں نہ ڈروں گا، کیونکہ یسوعؔ میرے ساتھ ہے۔

یسوعؔ اپنی محبّت سے، میرے ساتھ اپنے تعلقات سے اور اپنے اعلیٰ قوّت اور اختیار سے مجھے تسلّی دیتے ہیں۔

یسوعؔ میرے سب دشمنوں کے سامنے میرے واسطے میج تیّار کرتے ہیں۔ یسوعؔ مجھے اپنا معزز مہمان بناتے ہیں۔

یسوعؔ اپنی ابدی فراوانی سے اور خُدا کی مکمل اچّھائی سے میرا مسح کرتے ہیں۔

بے شق خُدا کی رحمت تاعمر اس موجودہ گوشت اور خون کی دنیا میں میرے ساتھ-ساتھ بنی رہے گی اور میں خُدا کے گھر میں ہمیشہ سکونت کروں گا۔

متن میں کچھ چیزیں ایسی **کیا** ہیں جو آج یکساں ہیں؟

یسوعؔ اچّھا چرواہا ہے جو ہمیشہ اپنی بھیڑوں کے لئے خود کو مسلسل مہیّا کراتا رہتا ہے۔

آج ہمارے لئے اس کا **کیا** مطلب ہے؟

ہم یسوعؔ میں جو وہ ہے، جو انہوں نے کیا ہے، اور جو کر رہے ہیں اور جو کرنے کا وعدہ کئے ہیں، اس کی باعث سے ہم سکون سے رہ سکتے ہیں۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا یسوعؔ میں ہمیں اپنا سب کچھ مہیّا کرتا ہے کیونکہ وہ ہم سے بے حد محبّت کرتا ہے۔

یسوعؔ میں خُدا کی یہ محبّت **کتنی** طاقتور ہے؟ **رومیوں 8:38-39** پڑھیں

یسوعؔ میں خُدا کا ہمارے لئے محبّت کی دنیا کے ہر ایک چیز سے یہاں تک کہ ہماری اپنی کمزوریوں اور دنیا کی بُرائی سے بھی کہیں زیادہ افضل اور قوّت والا ہے۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 8: پاک روح کا محبّت

روح اور دلہن کہتی ہیں "آ!" اور سب سُننے والے بھی کہیں "آ!"
اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لیں۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو خُدا کی محبّت کی وضاحت کرتی ہو۔

بائبل کا مطالعہ

تثلیث خُدا جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، کا ایک دوسرے کے ساتھ ایک کامل رشتہ ہے۔ باپ، بیٹا یسوعؔ اور پاک روح ایک واحد خُدا ہے۔ واحد خُدا کی تین شخصیت۔ ایک خُدا۔ ہم پاک روح کے محبّت کے تعلقات کا بائبل میں سے مطالعہ کریں گے۔

خُدا کی محبّت اتنی عظیم ہے کہ یہ ہمارے سمجھ سے باہر ہے۔ پاک روح کا محبّت خود کی طرف اشارہ نہیں کرتا بلکہ پاک روح ہم پر ظاہر کرتا، تصدیق کرتا، تبدیل کرتا اور ہمارے اندر سکونت کرتا ہے تاکہ ہم باپ کی محبّت اور بیٹے یسوعؔ کی محبّت کو ذاتی طور پر، قوّت کے ساتھ اور اندرونی طور پر محسوس کرتے ہیں۔

پاک روح ہمیں **کس** کی باتیں بتائے گا، اور **کس** کو جلال دے گا؟ **یوحنّا 16:13-15** پڑھیں

یسوعؔ کی۔

خُدا کی محبّت ذاتی طور پر، قوّت کے ساتھ اور اندرونی طور پر، **کیسے** ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے؟

رومیوں 5:5-8 پڑھیں

پاک روح کے ذریعے جو ہمارے اندر سکونت کرتا ہے۔

رومیوں 8:14-16 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے پاک روح کے محبّت کے بارے میں اپنے مشاہدہ کا مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا کی محبّت اتنی عظیم ہے کہ جب ہم یسوعؔ کو جو خود ایک مفت تحفہ کی مانند ہے انہیں قبول کرتے ہیں تب ہم ان کے روح کو، خُدا کے روح کو یعنی پاک روح کو اپنے اندر حاصل کرتے ہیں۔ ہم خُدا کے فرزند ہیں اور خُدا ہمارا محبّتی باپ ہے۔

سب مومن (مرد اور عورت) 'خُدا کے فرزند ہیں' کیونکہ وہ ان کی روح کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ الفاظ، 'خُدا کے فرزند' خُدا کے ساتھ ہمارے اُس رشتہ کو ظاہر کرتے ہیں جو اب ہمیں میراث میں حاصل ہو چکا ہے۔ یہ گود لیا جانا شاہی خاندان میں پہلوٹھے بیٹے کے پیدائش کی مانند ہے، جس سے پہلوٹھے بیٹے کو سب قانونی اختیار مل جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم یسوعؔ کے مشترکہ وارث بن جاتے ہیں، جو خُدا کی مملکت کا بادشاہ ہے۔

گواہی دیں

ہر شخص سے دو یا تین جملوں میں بتانے کو کہیں کہ یہ جاننا کہ وہ خُدا کے فرزند ہیں (شاہی خاندان کے پہلوٹھے بیٹے کی مانند) یہ ان کے لئے کتنی اہمیت رکھتا ہے۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا یسوعؔ کے ذریعے ہمیں اپنا سب کچھ مہیّا کرتا ہے، وہ ہمیں فرزندیت کی روح دیتا ہے، کیونکہ خُدا بے حد محبّت کرتا ہے۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 9: میں جیسا ہوں ویسے ہی قبول ہوں

خُدا کی محبّت میں قائم۔ میں جیسا ہوں ویسے ہی قبول کیا گیا۔ ابدیّت کے لئے محفوظ۔ زندگی کی بھرپوری میں۔ میں ہمیشہ کے لئے تبدیل ہو گیا ہوں۔ سب سے افضل میں ہوں کے وسیلہ سے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کے گیت منتخب کریں اور گائیں جو وضاحت کرتی ہو کہ میں جیسا ہوں ویسے ہی خُدا کے ذریعے قبول کیا گیا ہوں۔

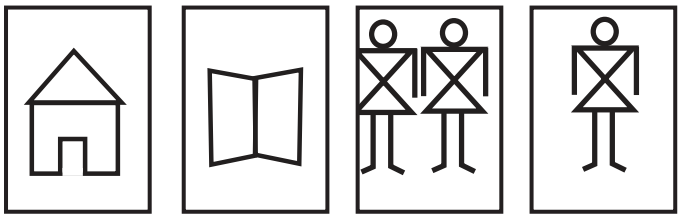

چار کارڈ کا ورکشاپ

پہلا قدم: ہر ایک شخص ایک سادہ کاغذ لے اور اسے چار حصّوں میں کاٹے۔ اور ہر شخص کو اپنے کارڈ کے سامنے والے حصّے پر نیچے لکھی چیزوں کی ایک تصویر بنانی ہے۔

پہلا کارڈ = میں۔ دوسرا کارڈ = میر خاندان۔ تیسرا کارڈ = میری تعلیم۔ چوتھا کارڈ = میرا دیہات

دوسرا قدم: ہر ایک شخص کو ان کے چاروں کارڈ کے پیچھے کی طرف آسان تصاویر اور الفاظوں کے ذریعے اپنے، اپنے خاندان کا، اپنے مکتب کا اور اپنے برادری کا بیان کرنا ہے۔ کسی بھی کارڈ پر کوئی نام نہ لکھیں۔

پہلا کارڈ = میں اپنے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہوں؟(ایک خوش یا ناخوش چہرے کی تصویر بنائیں۔) کیا میں ایسا محسوس کرتا ہوں کہ سب لوگ مجھ سے محبّت کرتے ہیں؟ کیا میں محسوس کرتا ہوں کہ میری برادری کے لوگ مجھے قبول کرتے ہیں؟ میں کون سا کام اچّھی طرح سے کر سکتا ہوں؟ مجھے کیا کرنا پسند ہے؟ میرا من پسند حیوان کونا سا ہے؟ میرا من پسند کھانا کیا ہے؟ میرے خواب کیا ہیں؟ میں کس چیز سے ڈرتا ہوں؟

دوسرا کارڈ = میرے خاندان میں کون-کون ہیں؟ میرے خاندان کی صحت کیسی ہے؟ میرا خاندان کس یا کون سے خُدا پر ایمان رکھتا ہے؟ مجھ پر اختیار رکھنے والے لوگ کیسے ہیں؟ (ایک خوش یا ناخوش چہرے کی تصویر بنائیں۔)

تیسرا کارڈ = میں اپنی زندگی کے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہوں؟ (ایک خوش یا ناخوش چہرے کی تصویر بنائیں۔) بچپن میں میں نے کون سی ایک بات سیکھی تھی؟ جس شخص نے مجھے یہ سیکھایا تھا وہ کیسا تھا؟ مجھے کون سا موضوع سب سے زیادہ پسند تھا؟ اور کون سا موضوع سیکھنا سب سے زیادہ مشکل تھا؟ کون سا موضوع سیکھنا سب سے زیادہ آسان تھا؟ ایسی کون-کون سی جگہ ہیں جہاں میں محفوظ محسوس نہیں کرتا ہوں؟ اور ایسی کون-کون سی جگہ ہیں جہاں میں محفوظ محسوس کرتا ہوں؟

چوتھا کارڈ = جہاں میں رہتا ہوں وہاں مجھے کیا چیز اچّھی لگتی ہے؟ اور جہاں میں رہتا ہوں وہاں مجھے کیا چیز اچّھی نہیں لگتی ہے؟ جہاں میں رہتا ہوں وہاں کے بزرگ لوگ کیا کرتے ہیں؟ بزرگ لوگ میری مدد کیسے کرتے ہیں؟

تیسرا قدم: جب سب لوگ اپنے -اپنے کارڈ پر اوپر کے معلومات لکھ لیں، تو وہ اپنے-اپنے کارڈ آپ کو دے دیں۔ اور انہیں ان کے چار-چار کے جوڑے میں ہی رکھیں۔

چوتھا قدم: ہر ایک شخص کو چار کارڈ کا ایک ایسا سیٹ دیں جو ان کا خود کا نہ ہو۔ اور ہر ایک کی شناخت کو راز ہی رکھنا ہے اور کسی شخص کو یہ معلوم نہ ہونے پائے کہ کسے کس شخص کے کارڈ کا سیٹ دیا گیا ہے؟

پانچواں قدم: ایک-ایک کر کے ہر شخص ان کارڈ کو پڑھ کر سنائے جو انہیں دیئے گئے ہیں۔

اجتماعی مناظرہ

کارڈ کے ہر ایک سیٹ کے نتائج پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

ہر شخص اپنے بارے میں اور اپنے حالات کے بارے میں جو محسوس کرتا ہے ان کے درمیان میں **کیا** کوئی آپسی تعلقات یا نمونے پائے جاتے ہیں؟

ہر شخص کے درمیان **کیا-کیا** اختلافات ہیں؟

ہم سب لوگ قبول کئے جانا پسند کرتے ہیں۔ ہم سب چاہتے ہیں کہ لوگ ہم سے محبّت کریں۔ جب ہم دوسروں سے قبولیت یا محبّت کی امید کرتے ہیں، تو لوگوں کے پاس اور اس حالات کے پاس ہمیں قابوں کرنے کی طاقت مل جاتی ہے۔

پیدائش 29:31-35 پڑھیں

اجتماعی مناظرہ

لیآہ اورخُدا کے بارے میں اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

آیت 31، خُدا لیآہ کے بارے میں کیا جانتے تھے؟

لیآہ سے محبّت نہیں کیا جا رہا تھا۔

آیت 32، لیآہ کیا امید کر رہی تھی کہ بیٹا پیدا ہونے کا انجام کیا نکلے گا؟

اس کا شوہر اس سے محبّت کرے گا۔

آیت 33، کیا لیاہ کے بیٹا پیدا کرنے کی وجہ سے لیآہ کا شوہر اس سے محبّت کرنے لگا؟

نہیں۔

آیت 34، لیآہ سے تین بیٹے پیدا ہونے کے بعد کیا لیآہ کا شوہر اس سے محبّت کرنے لگا؟

نہیں۔

آیت 35، چار بیٹوں کو پیدا کرنے کے بعد لیآہ نے کیا کہا؟

اس بار تو میں یاہوہِ کو مبارک کہوں گی۔

ہمارے محبّت پانے اور، قبول کئے جانے کی ضرورت کو خُدا دیکھتا ہے۔ خُدا نے لیآہ کی بیٹا پانے کی چاہت کو پورا کیا، تاکہ اس پر یہ ظاہر کر سکے کہ خُدا خود اس سے کتنا پیار کرتے ہیں۔ خُدا نے بھی اپنے منصوبے میں اسے ایک مقام دیا۔ اس کے چوتھے بیٹے سے اُس قبیلہ کا آغاز ہُوا، جس سے یسوعؔ، خُداگوشت اور خون بن کر پیدا ہوئے، اور جو قدیم اسرائیل کے بارہ قبیلوں میں سے ایک تھا۔ جب ہم جان جاتے ہیں کہ خُدا ہم سے کتنا پیار کرتے ہیں، کہ وہ ہمیں ویسے ہی قبول کرتے ہیں جیسے ہم ہیں، کہ ہم ان کی نظروں میں کتنے خوبصورت ہیں، اور یہ کہ اس نے ہمیں دنیا کی تخلیق سے پہلے اپنے منصوبے کا حصّہ بننے کے لئے منتخب کر لئے تھے، تبھی ہم حقیقت میں آزاد ہوتے ہیں کیونکہ تب ہم لوگوں کی محبّت یا منظوری کی امید نہیں کرتے ہیں۔ اب ہم اس حقیقت میں زندگی گذارتے ہیں کہ خُدا کی محبّت اور ان کی منظوری ہمارے لئے کافی ہے۔

جب ہم جان جاتے ہیں کہ ہمیں ویسے ہی قبول کر لیا گیا ہے جیسے ہم ہیں، تب ہم **کیا** کرنے کے لئے بااختیار ہو جاتے ہیں؟ **رومیوں 7:15** پڑھیں

ہم دوسروں کو جیسے وہ ہیں، ویسے ہی قبول کرنے کے لئے بااختیار ہو جاتے ہیں، ٹھیک اسی طرح جیسے ہمیں بھی جیسے ہم تھے، ویسے ہی قبول کر لیا گیا تھا۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟ **اعمال 34:10** پڑھیں

خُدا سب کو ویسے ہی قبول کرتے ہیں جیسے وہ ہیں۔ خُدا مجھے ویسے ہی قبول کرتے ہیں جیسا میں ہوں۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 10: پہچان – روح سے پیدا ہوئے

خُدا: جو روح ہے گوشت اور خون سے پیدا ہوئے، تاکہ ان سب کے واسطے گوشت اور خون کی قربانی بن جائیں جو گوشت اور خون سے پیدا ہیں، تاکہ وہ گوشت اور خون ہوتے ہوئے بھی روح سے پیدا ہو سکیں۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو وضاحت کرتی ہو کہ میں روح سے پیدا ہوں اور خُدا کا فرزند ہوں۔

بائبل کا مطالعہ

جیسا کہ ہم سیکھ چکے ہیں کہ تمام مومنین جو یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، وہ خُدا کی روح یعنی پاک روح کو اپنے اندر حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہماری موجودہ میراث ہے، ہم خُدا کے فرزند ہیں (شاہی خاندان کے پہلوٹھے بیٹے کی مانند)، یسوعؔ کے ساتھ مشترکہ وارث ہیں، جو اس زمین پر بدی سے تباہ ہوئے دنیا میں خُدا کی بادشاہی میں زندگی گذار رہے ہیں۔

خُدا نے ہمارے جیسا بننے کا انتخاب کیا کیونکہ وہ ہم سے محبّت کرتے ہیں، اور تاریخ کے اس لمحے میں، یسوعؔ، پاک روح کے بیج کے ذریعے، ایک عورت سے گوشت اور خون کی شکل میں پیدا ہوئے، تاکہ ہم جو گوشت اور خون سے پیدا ہوئے، یسوعؔ کے کامل ابدی گوشت اور خون کی قربانی پر یقین کرنے اور انہیں قبول کرنے کے ذریعے سے، روح سے پیدا ہو سکیں۔

یوحنّا 1:12-13 پڑھیں

ہم خُدا کی کہانی، ان کی حقیقی محبّت کی کہانی کو، بائبل میں سے مطالعہ کریں گے کہ گوشت اور خون سے پیدا ہوئے انسان کو روح سے پیدا ہونے کی کیا ضرورت تھی۔

1 کرنتھیوں 15:47-51 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے پہلے انسان (جو گوشت اور خون سے پیدا ہُوا) اور دوسرے انسان (یسوعؔ، جو روح سے تھے لیکن وہ گوشت اور خون سے پیدا ہوئے) کے بارے میں اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اور ان جوابات کو اپنے کاغذ پر لکھیں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

پہلا انسان **کس** چیز سے بنا تھا؟

مٹّی سے۔

یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرنے سے پہلے ہمیں **کس کی** صورت، شبیہ اور پہچان ملی تھی؟

مٹّی سے بنے پہلے انسان کی۔

یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرنے کے بعد ہمیں **کس کی** صورت، شبیہ اور پہچان ملی ہے؟

دوسرے انسان—آسمان کے خُداوند—یسوعؔ کی۔

یہ ہماری موجودہ مراث ہے۔ ہمیں یسوعؔ کی پہچان ملی ہے، ہم جو گوشت اور خون ہیں، لیکن اب ان کے روح سے پیدا ہوئے ہیں، خُدا کے فرزند (شاہی خاندان میں پہلوٹھے بیٹے کی مانند)، یسوعؔ کے مشترکہ وارث ہیں، جو اس زمین پر بدی سے تباہ ہوئے دنیا میں خُدا کی بادشاہی میں زندگی گذار رہے ہیں۔

1 کرنتھیوں 15:50-55 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے مٹّی سے بنے انسان (جو گوشت اور خون سے پیدا ہُوا) اور یسوعؔ، جو روح سے تھے (جو گوشت اور خون بن گئے) کی پہچان کے بارے میں اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اور ان جوابات کو اپنے کاغذ پر لکھیں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

گوشت اور خون سے پیدا ہوئے انسان کی فطرت اور پہچان **کیا** ہے؟

برباد، بے ایمان اور تباہی کی طرف بڑھتا ہُوا، اور موت کا مقدر۔

یسوعؔ کی فطرت اور پہچان **کیا** ہے؟

آباد، ایماندار، لازوال، زندگی کا مقدر۔

پہلاانسان ایک ایسا بیج بن گیا جو برباد ہے، کیونکہ اس نے شیطان کے فریب اور نیکی و بدی کے علم کو حاصل کرنے، اس میں شامل ہونے اور اس کے ساتھ ایک ہو جانے کا انتخاب کیا۔ نتیجے کے طور پر تمام لوگ اس فطرت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جو برباد ہو چکا ہے۔ دوسرا انسان یسوعؔ، پاک روح کے بیج کے ذریعے، ایک ایسا بیج جو کبھی تباہ نہیں ہوتا ہے، ایک عورت سے گوشت اور خون کے طور پر پیدا ہُوا۔ یسوعؔ گوشت اور خون کی ایک کامل قربانی ہے۔

رومیوں 5:14-19 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے مٹّی سے بنے انسان (جو گوشت اور خون سے پیدا ہُوا) کے نتیجوں ا ور یسوعؔ، جو روح سے تھے (جو گوشت اور خون بن گئے) کے انجام کے بارے میں اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

پہلے انسان کے جرم کا **کیا** انجام ہُوا؟

آیت 16 مجرم قرار دیا گیا۔

آیت 17 موت نے حکومت کیا۔

دوسرے انسان کی طرف سے ان تمام لوگوں کے لئے جو اسے قبول کرتے ہیں دیئے جانے والے خود کے مفت تحفے کا **کیا** انجام ہے؟

آیت 18 جرم کی سزا سے آزاد، راستباز ٹھہرائے گئے۔

آیت 19 یسوعؔ میں شاہانہ زندگی۔

کُلسّیوں 2:13-15 پڑھیں

پہلے انسان کے جرم کا **کیا** انجام ہوا؟

آیت 13 خُدا اور اپنے ہمسایہ شخص کے خلاف گناہوں میں مردہ اور تباہ کرنے والی بدعنوان اور خود غرض جسمانی خواہشات میں مبتلا۔

دوسرے انسان کی معرفت سے ان تمام لوگوں کے لئے جو اسے قبول کرتے ہیں خود کو ایک تحفے کے طور پر مہیّا کرنے کا انجام **کیا** ہوتا ہے؟

آیت 13 تباہ کرنے والی بدعنوان اور خود غرض جسمانی خواہشات پر فتح مند کر کے زندہ کیا کیونکہ ہمارے سب جرم معاف کر دیئے گئے ہیں۔

آیت 14 اب قصوروار نہیں۔

آیت 15 سب حکمراں اور اختیار پر فتح مند، جو اب شکست کھا چکے ہیں اور اب بے اختیار قیدی ہیں۔

یہ ہماری موجودہ مراث ہے۔ موت کی سزا، انصاف اور جرم سے آزاد کرکے ہمیں صحیح بنایا گیا ہے اور اس زندگی میں ہمارے جسم اور ان بد روحوں اور اختیار والوں پر حکمرانی دی گئی ہے جو یسوعؔ کے اختیار اور حکومت کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں۔ اب شیطان اور بد روحیں ہم پر الزام نہیں لگا سکتے ہیں کیونکہ صلیب پر یسوعؔ کی فتح کے ذریعے ان کی سب قوّتیں اور اختیار ان سے چھین لئے گئے ہیں۔

ہم بدی سے تباہ اس دنیا میں گوشت اور خون ہیں جو روح سے پیدا ہوئے ہیں، یسوعؔ کی فتح میں زندہ کئے گئے ہیں۔

ہماری مستقبل میں بھی ایک مراث ہے۔

1 کرنتھیوں 15:20-23 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

بائبل کی ان آیات میں سے مٹّی سے بنے انسان (جو گوشت اور خون سے پیدا ہُوا) کے نتیجوں ا ور یسوعؔ، جو روح سے تھے (جو گوشت اور خون بن گئے) کے انجام کے بارے میں اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

مردوں میں سے **کون** زندہ ہُوا ہے؟

یسوعؔ۔

جب یسوعؔ اپنی پُر جلال میں اس دنیا میں پھر آئیں گے، اس وقت ایسی جسموں کے ساتھ **کون** زندہ ہوں گے، جو نہ تو بوڑھے ہوں گے نہ بیمار ہوں گے اور نہ ہی پرانے ہوں گے؟

وہ تمام لوگ، جو یسوعؔ کے خود کے تحفے کو، ان کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں اور انجام کے طور پر خُدا کے فرزند ہیں اور روح سے پیدا ہوئے ہیں۔

مکاشفہ 18:1 پڑھیں

وہ **کون** ہے جو روح کے ذریعے گوشت اور خون کا ایک کامل قربانی بنا، مر گیا، ایک کامل جسم کے ساتھ زندہ ہُوا، آسمان پر اٹھا لیا گیا، اَبدتک زندہ ہے اور موت اور ابدیّت کے اوپر اختیار رکھتا ہے؟

یسوعؔ۔

مکاشفہ 1:5-6 پڑھیں

وہ **کون** ہے جو وفادار گواہ، مردوں میں سے زندہ ہونے میں اوّل، سب سے اعلیٰ طاقت اور حکمران ہے؟

یسوعؔ۔

یسوعؔ نے یہ سب ہمارے لئے **کیوں** کیا؟

کیونکہ وہ ہم سے محبّت کرتے ہیں۔

جب ہم یسوعؔ کے خود کے تحفے کو اور ان کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، تو خُدا کے فرزند بننے اور روح سے پیدا ہونے کے ساتھ-ساتھ ہم **کیا** بن جاتے ہیں؟

بادشاہ (شیطان، بد روحیں اور ہمارے جسم کے اوپر حاکم) اور کاہن (خُدا اور باقی لوگوں کے ساتھ محبّتی تعلقات)۔

یسوعؔ کا مردوں میں سے زندہ ہونا پہلا کامل جسمانی قیامت تھا، اس لئے اب ہم نہ صرف بدی سے تباہ اس دنیا میں زندہ رہ سکتے ہیں بلکہ بدی سے آزاد نئی دنیا میں ان کامل پھر سے زندہ ہوئے جسموں کو حاصل کرکے، جو نہ تو بوڑھے ہوں گے، نہ پرانے ہوں گے، اور نہ ہی فنا ہوں گے، بلکہ اپنی ابدی حالت میں رہنے کی مستقبل امید میں بھی زندہ رہ سکتے ہیں، جب یسوعؔ زمین پر پھر سے واپس آئیں گے، تب ہم جنہوں نے یسوعؔ کے خود کے مفت تحفہ کو، اور ان کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کیا ہے، وہ اپنے کامل جی اٹھے جسموں کو حاصل کریں گے۔

انسانیت کے جرم کی وجہ سے، خُدا کی مخلوق بدی سے تباہ ہو گئی۔ عدم مساوات، ظلم، برائی اور موت کی حکومت قائم ہو گئی۔ کیونکہ خُدا ہم سے بہت تیار کرتے ہیں، اس لئے یسوعؔ نے پاک روح کے بیج کے ذریعے عورت سے پیدا ہو کر گوشت اور خون بننے کا انتخاب کیا۔ وہ مراث کے پہلے بیٹے کے طور پر اپنی تخلیق میں نازل ہوئے، تاکہ ہم سب بیٹے، گوشت اور خون میں سے روح سے پیدا ہونے والے بیٹے بن سکیں اور ہم اپنی موجودہ اور مستقبل کی ساری مراث کو حاصل کر سکیں۔ ہالّیلویاہ!

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا بے حد محبّت کرتا ہے اور یسوعؔ کا گوشت اور خون کی زندگی، موت اور مردوں میں سے پھر زندہ ہونے کی زندگی، خُدا کی گواہی اور ثبوت کے طور پر ہے۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 11: محبوب میں قبولیت

دو انسانی ضرورتیں : قبول کئے جانے کی چاہت اور محبّت کئے جانے کی چاہت۔
خُدا نے ہمیں محبوب (یسوعؔ، جو سب سے عزیز ہیں) میں (خاص احترام کے ساتھ) قبول کر لیا ہے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو وضاحت کرتی ہو کہ خُدا مجھ سے محبّت کرتا ہے۔ اور مجھے مسیح میں خاص احترام اور برکتیں دی گئی ہیں۔

بائبل کا مطالعہ

جیسا کہ ہم سیکھ چکے ہیں کہ تمام مومنین جو یسوعؔ کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، وہ خُدا کی روح یعنی پاک روح کو اپنے اندر حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہماری موجودہ میراث ہے، ہم خُدا کے فرزند ہیں (شاہی خاندان کے پہلوٹھے بیٹے کی مانند)، یسوعؔ کے ساتھ مشترکہ وارث ہیں، جو اس زمین پر بدی سے تباہ ہوئے دنیا میں خُدا کی بادشاہی میں زندگی گذار رہے ہیں۔

خُدا نے ہمارے جیسا بننے کا انتخاب کیا کیونکہ وہ ہم سے محبّت کرتا ہے، اور تاریخ کے اس لمحے میں، یسوعؔ، پاک روح کے بیج کے ذریعے، ایک عورت سے گوشت اور خون کے شکل میں پیدا ہوئے، تاکہ ہم جو گوشت اور خون سے پیدا ہوئے، یسوعؔ کے کامل ابدی گوشت اور خون کی قربانی پر یقین کرنے اور انہیں قبول کرنے کے ذریعے سے، روح سے پیدا ہو سکیں۔

ہم خُدا کی کہانی، ان کی حقیقی محبّت کی کہانی کو، بائبل میں سے باپ کے محبّت، برکت، مرضی (دل کی چاہت) اور ابدیّت کے لئے نجات کے مقصد کا مطالعہ کریں گے۔

افسیوں 1:3-14 پڑھیں۔

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

خُدا کی مرضی اور منصوبہ **کیا** ہے جو انہوں نے ہم پر ظاہر کی ہے؟ **آیات 9-10** پڑھیں

وقت کی معموری میں آسمانی مقاموں کی اور زمین کی سب چیزیں مسیح میں ایک ہیں۔

خُدا باپ نے ہمیں (ماضی میں) پہلے سے ہی **کیا** دیا ہے، جو موجودہ وقت میں ہمیں مل چکا ہے؟ **آیت 3** پڑھیں

ہر طرح کی روحانی برکتیں۔

یہ برکتیں **کہاں** ہیں؟

آسمانی مکاموں میں۔

یہ سب حاصل کرنے کے لئے ہم **کس** میں ہیں یا کس کے ساتھ ایک ہیں؟
مسیح یسوعؔ۔

موجودہ وقت میں، جب مسیح آسمانی مقاموں میں اختیار والے مقام پر تخت نشین ہیں، تب ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ موجودہ وقت میں مسیح میں ہمیں ہر ایک روحانی برکتیں حاصل ہو چکی ہیں۔ اگلی آیت ان برکتوں کا کچھ تفصیلات بیان کرتی ہے۔

ہم مسیح میں (موجودہ وقت میں) **کون** ہیں، جو خُدا باپ کے وسیلے سے (ماضی میں) ہمیں دیا ہے؟ اسے ذاتی بنائیں اور اپنے جواب میں 'میں ہوں' لکھیں۔ **آیات 4-6** پڑھیں

مثال: میں محبّت میں منتخب کیا گیا ہوں، پاک، بے عیب اور گود لیا گیا بیٹا ہوں، (سب سے عزیز) میں (جیسا ہوں ویسا ہی) قبول کیا گیا ہوں اور اپنے آسمانی باپ کی مرضی میں ہوں، جو کہ ان کے دل کی چاہت ہے۔

یسوعؔ خُدا کا 'پیارا' بیٹا ہے، باپ کے اعلیٰ محبّت کے قابل۔ ہم بھی ان کے محبّت کے بیٹے ہیں (جیسے ہیں ویسے ہی) قبول کئے گئے ہیں۔ موجودہ وقت میں ہم باپ اور بیٹے کے کامل محبّتی تعلقات کی روحانی حقیقت میں زندہ ہیں۔ ہم ان کے دل کی چاہت ہیں۔

ہم مسیح میں (موجودہ وقت میں) **کون** ہیں، جو خُدا باپ کے وسیلے سے (ماضی میں) ہمیں دیا ہے؟ اسے ذاتی بنائیں اور اپنے جواب میں 'میں ہوں' لکھیں۔ **آیات 7-8** پڑھیں

مثال: میں یسوعؔ کے ذریعے دیئے گئے خود کے گوشت اور خون کی قربانی سے، خُدا کے فضل کے لاجوال دولت سے ابدیّت کے لئے چھڑایا گیا اور معاف کیا گیا ہوں۔

ہم مسیح میں (موجودہ وقت میں) **کون** ہیں، جو خُدا باپ کے وسیلے سے (ماضی میں) ہمیں دیا ہے؟ اسے ذاتی بنائیں اور اپنے جواب میں 'مجھے مل گیا / گئی ہے' لکھیں۔ **آیات 11-12** پڑھیں

مثال: میں نے (موجودہ وقت میں) اپنی میراث کو لے لیا ہے، کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے مقرّر میری تقدیر اور ان کے دل کی چاہت تھی۔

ہم مسیح میں (موجودہ وقت میں) **کون** ہیں، جو خُدا باپ کے وسیلے سے (ماضی میں) ہمیں دیا ہے؟ اسے ذاتی بنائیں اور اپنے جواب میں 'میں ہوں' لکھیں۔ **آیات 13-14** پڑھیں

مثال: پاک روح کی مہر مجھ پر لگی ہے، جو میری (موجودہ وقت کی اور مستقبل کی) میراث کے تکمیل کی سند ہے۔

یاد رکھیں، موجودہ وقت میں، جب مسیح آسمانی مقاموں میں اختیار والے مقام پر تخت نشین ہیں، تب ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ موجودہ وقت میں مسیح میں ہمیں ہر ایک روحانی برکتیں حاصل ہو چکی ہیں۔

افسیوں 1:21-23 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

موجودہ وقت میں، اور مستقبل میں یسوعؔ کو **کتنی** قوّت اور اختیار ملا ہے؟ **آیت 21** پڑھیں

ہر طرح کے حکمراں، اختیار قوّتیں، بادشاہی، اور ہر ایک چیز کے اوپر جن کا نام لیا جاتا ہے۔

یسوعؔ کی معموری **کون** ہے؟ **آیت 23** پڑھیں

سب مومنین، جنہوں نے یسوعؔ کے دیئے گئے ان کے خود کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کیا ہے۔

سب مومنین کی معموری **کون** ہے جنہوں نے یسوعؔ کے دیئے گئے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کیا ہے؟

یسوعؔ مسیح۔

افسیوں 2:4-9 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

موجودہ وقت میں ہمیں یسوعؔ میں **کیا** ملا ہے؟ **آیات 5-6** پڑھیں

ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا گیا ہے۔ ہمارے جسمانی خواہشات اور شیطان اور سب بد روحوں کے اوپر مسیح کی قوّت اور اختیار دے کر آسمانی مقاموں میں ان کے ساتھ بیٹھنے کے لئے زندہ کیا گیا ہے۔

خُدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ **کیوں** کیا اور مسیح کی قوّت اور اختیار دے کر آسمانی مقاموں میں ان کے ساتھ بیٹھنے کے لئے کیوں زندہ کیا؟ **آیات 4-8** پڑھیں

ہمارے لئے خُدا کی عظیم محبّت کی وجہ سے۔ ان سب کے ذریعے خُدا ہماری خاطر اپنا ابدی محبّت، شفقت، مہربانی کا ذخیرہ اور برکتوں کا خذانہ ظاہر کر سکتے ہیں۔

نجات خُدا کی طرف سے ایک تحفہ **کیوں** ہے؟ **آیات 8-9** پڑھیں

وہ خود کے گوشت اور خون کی قربانی کو تحفہ کے طور پر دے کر ہمیں ہمارے جسمانی فخر کی برائی سے بچاتا ہے۔ تاکہ کوئی تکبّر نہ کر سکے۔

افسیوں 1:15-19 پڑھیں

رسول پولُسؔ مقدّسین کے واسطے **کیا** دعا کرتے ہیں؟

آیت 17 کہ خُدا، انہیں حکمت کی روح عطا کرے تاکہ وہ انہیں اور بہتر طریقے سے جان سکیں۔

آیت 18 کہ خُدا ان کے دل کی آنکھیں کھولے تاکہ وہ ان کے سچ کو دیکھ سکیں، تاکہ یسوعؔ کے ذریعے دیئے گئے خود کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرنے والے سب مومنین کی (موجودہ اور مستقبل کی) برکتوں اور امید کو وہ جان سکیں۔

آیت 19 کہ وہ ان کی عظیم قدرت کی تاثیر کو جان سکیں۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

خُدا کی محبّت، قوّت اور برکتوں کا خذانہ کثرت سے ہے۔ وہ مجھے اپنی تعریف اور جلال کے طور پر دیکھتے ہیں۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 12: تعلقات

سیمینار کے مندوب: انگور کے حقیقی درخت کے بارے میں سیکھا، یسوعؔ سے حاصل کرنے کا وقت رہا، باپ کی مرضی کے حوالے کر دیا، یہ میرے لئے کافی اہم ہے۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو یسوعؔ میں وحدت کی، یا یسوعؔ کے ساتھ انگور کے درخت اور ڈالیوں کے رشتہ کی، یا یسوعؔ کے محبّت میں زندہ رہنے کی وضاحت کرتی ہو۔

کہانی

تصور کریں کہ آپ ایک بڑے درخت کی شاخ ہیں۔

آپ درخت کے مرکزی تنے سے جڑے ہوئے ہیں، اور باغبان کے مکمل مرضی کے تابع میں ہیں۔

آپ صرف ایک ہی کام کر رہے ہیں وہ بھی صرف وہاں لٹکنے کا کام، اور کچھ نہیں، صرف مرکزی تنے سے لٹکے رہتے ہیں۔

اب کیونکہ آپ مرکزی تنے سے لٹکے رہتے ہیں، اس لئے انگور کے درخت کی سب غذائیت قدرتی طور پر جڑوں سے لے کر تنے سے ہوتے ہوئے آپ کے اندر بہ رہی ہے۔ اس کا پانی، اس کے غذائی خوراک؛ انگور کے درخت میں سے آپ کے اندر آ رہا ہے۔

آپ صرف اتنا کر رہے ہیں کہ انگور کے درخت سے لٹکے ہوئے ہیں اور اس کی غذائی خوراک کو حاصل کر رہے ہیں۔

ایک دن، آپ کو ایک جھنجھونی کا احساس ہونے لگتی ہے۔ آپ کو معلوم چلتا ہے کی آپ بڑے ہو گئے ہیں۔

پھلوں کے چھوٹے چھوٹے گچھے بننے لگتے ہیں۔ نکلتا ہے (محبّت) پھر نکلتا ہے (خوشی، امن) پھر نکلتا ہے (صبر، مہربانی، نیکی) پھر نکلتا ہے (وفاداری، شرافت، پرہیزگاری) پھر نکلتا ہے۔

جیسے ہی سورج کی گرمی اور بارش کی بوندیں آپ پر پڑتی ہیں، آپ کے اندر زندگی کا پانی اور انگور کے درخت کا غذائی خوراک بہنے لگتے ہیں۔ یہ کیسے ہو رہا ہے؟ آپ تو کچھ بھی نہیں کر رہے ہیں۔

آپ صرف اتنا کر رہے ہیں کہ انگور کے درخت سے لٹکے ہوئے ہیں اور اس کی غذائی خوراک کو حاصل کر رہے ہیں۔

باغبان کی بھی یہی مرضی ہے۔

انگور کا درخت

قدرتی طریقے میں، پانی اوپر سے نیچے کی ترف بہتا ہے، مثلاً بارش، دریاؤں، تالاب وغیرہ۔ ایک انگور کے درخت کو زندہ رہنے کے لئے پانی کی ضرورت ہے۔ پانی کے بغیر یہ مر جائے گی۔ انگور کے درخت کو پانی کی خپت کے لئے مرکزی تنے سے پینا پڑتا ہے اور مرکزی تنے سے حاصل کرنا پڑتا ہے۔ زندہ رہنے اور پھل لانے کے لئے شاخ کو پانی پینا ہی پڑتا ہے۔

جیسا قدرتی طریقہ میں ہے، ویسا ہی روحانی طریقہ میں بھی ہے کیونکہ خُدا نے سب چیزوں کو ایسی ہی تخلیق کی ہے۔

روحانی طریقے میں، زندگی کا پانی اوپر سے نیچے کی طرف بہتا ہے، خُدا کے تخت سے یسوعؑ کے ذریعے شاخوں میں آتا ہے۔ شاخیں بارش میں سے نہیں پیتیں، یہ پانی زمین کے اندر جاتا ہے اور شاخیں حقیقت میں مرکزی تنے سے پیتی ہیں، انگور کے درخت کی سب غذائی خوراک کو جڑ سے اور مرکزی تنے سے حاصل کرتی ہیں۔

یوحنّا 15:1-8 پڑھیں

بائبل کے اس اقتباس پر غور کریں اور اسے کئی بار پڑھیں۔

اجتماعی مناظرہ

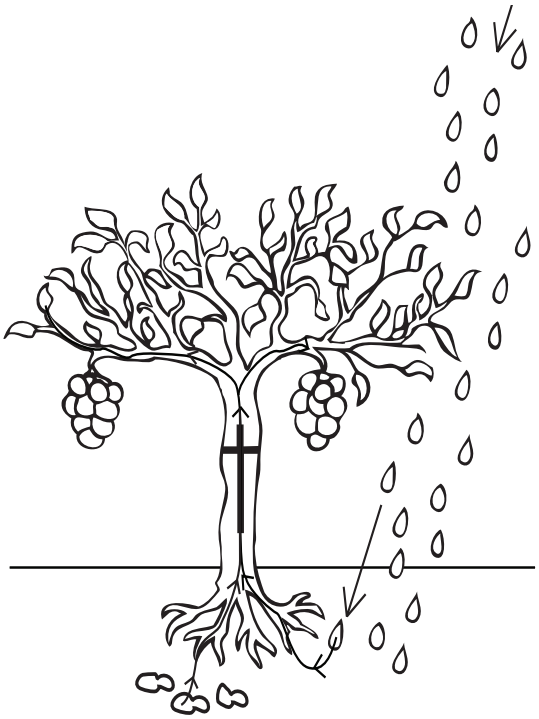

اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔

اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

باغبان **کون** ہے؟

خُدا باپ۔

انگور کے درخت کا مرکزی تنا **کون** ہے؟

یسوعؑ۔

انگور کے درخت کے مرکزی تنے سے لگی ہوئی شاخ **کون** ہے؟

میں۔

قائم رہنے کا **کیا** مطلب ہے؟

یسوعؑ فرماتے ہیں کہ ہم ان میں قائم رہیں۔ (ایک دیئے گئے مقام، حالات، رشتہ یا امید میں) قائم رہنے کا مطلب ہے: جڑے رہنا، سکونت کرنا، ڈٹے رہنا، حاضر رہنا، لگے رہنا یا کھڑے رہنا۔

میں **کیسے** قائم رہ سکتا ہوں؟

اپنے جوابات کو اپنی کام کی کتاب میں لکھ لیجئے۔

قدرتی طور پر زندہ رہنے اور پھل لانے کے لئے شاخ کے لئے غذائی خوراک یعنی غذا کھانا بھی ضروری ہے۔

یوحنّا 4:34 پڑھیں

سیاق وسباق

ان آیات میں یسوعؑ ایک ناکارہ عورت سے بات کر رہے ہیں۔ یسوعؑ کی پیدائش قدیم اسرائیلؔ کے بارہ قبیلوں میں سے ایک میں ہوا تھا۔ ان قدیم زمانے میں، قدیم اسرائیلؔ کا کوئی شخص سامریوں کے کسی بھی شخص سے بات نہیں کرتے تھے، خاص طور پر ایک ایسی عورت سے، جسے اس کے اپنے ہی لوگوں نے برادری سے خارج کر دیا ہو۔ لیکن یسوعؑ (گوشت اور خون کے مطابق) اس ناکارہ عورت کے پاس گئے، اس کے ساتھ آبِ حیات (خُدا کے روح، پاک روح) کے بارے میں بات چیت کی اور اسے دکھایا کہ وہ کون ہے، وہ اس آبِ حیات کا چشمہ ہے۔ جب یسوعؑ کے شاگرد لوٹتے ہیں، تو یسوعؑ انہیں اپنے غذا اور پکے کھیتوں کے بارے میں سکھاتے ہیں۔

اس ناکارہ عورت سے بات کرنے کے درمیان، یسوعؔ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ کون ہے اور جن لوگوں نے انہیں ابھی تک نہیں جانا ہے، ان کی فصل کاٹنے کے بارے میں بات کرنے کے درمیان، یسوعؔ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کی خوراک کیا ہے۔

یسوعؔ نے **کیا** کہا کہ ان کی خوراک کیا ہے جو انہیں برقرار رکھتا ہے؟

باپ کی مرضی کو پورا کرنا اور اس کام کو پورا کرنا جسے کرنے کے لئے انہیں بھیجا گیا ہے۔

جیسا قدرتی طریقہ میں ہے، ویسا ہی روحانی طریقہ میں بھی ہے کیونکہ خُدا نے سب چیزوں کو ایسی ہی تخلیق کی ہے۔

روحانی طور پر جب ہم اپنے آپ کو اپنے آسمانی باپ کی مرضی کے حوالے کر دیتے ہیں، اور جب ہم ان کی موجودگی میں، عبادت میں، ان کے کلام میں ان کے ساتھ وقت گذارتے ہیں، ان سے ان کی تمام نیکیوں کو حاصل کرتے ہیں، تب ہم ان کی روح سے روزانہ زیادہ سے زیادہ تبدیل ہوتے جائیں گے۔

جب ہم یسوعؔ سے حاصل کرتے ہیں، اور خُدا باپ کی مرضی کے حوالے کر دیتے ہیں، تب ہم کس کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں؟ **2 کرنتھیوں 3:17-18** پڑھیں

خُداوند یسوعؔ۔

جب ہم آسمانی باپ کی مرضی کے تابع میں رہ کر آبِ حیات میں سے پیتے ہیں، تو یسوعؔ نے **کیا** اعلان کیا کہ کیا ہوگا؟ **یوحنّا 8:15** پڑھیں

وہ بہت پھل لائے گا۔ یسوع اس کا ضامن ہے۔

جیسا قدرتی طریقہ میں ہے، ویسا ہی روحانی طریقہ میں بھی ہے کیونکہ خُدا نے سب چیزوں کو ایسی ہی تخلیق کی ہے۔

جب ہم آسمانی باپ کی مرضی کے تابع میں رہتے ہیں اور ان کی حضوری میں سے روزانہ پیتے ہیں، تو پاک روح ہمیں زیادہ سے زیادہ مسیح کی مانند بنانے کے لئے تبدیل کرتے جائیں گے۔ ان کی سیرت ہماری سیرت بن جاتی ہے۔ یسوعؔ کا درخت یسوعؔ کا پھل پیدا کرتا ہے یعنی روح کا پھل۔

جب ہم خُدا باپ کی مرضی کے تابع میں رہتے ہیں تو ہمیں یسوعؔ سے **کون** سے روحانی پھل اور الٰہی فطرت یا خصوصیات یعنی یسوعؔ کی خوبی حاصل ہوتے ہیں؟ **گلتیوں 5:22-23** پڑھیں

محبّت، خوشی، امن، تحمل، مہربانی، نیکی، وفاداری، شرافت، پرہیزگاری۔

ان پھلوں کو **کون** پیدا کرتا ہے؟

بیٹے یسوعؔ مسیح کے ذریعے، پاک روح کی معرفت سے خُدا باپ پیدا کرتا ہے، جو باغبان ہے۔

جب ہم روزانہ ان کی حضوری میں رہتے ہیں اور یسوع سے حاصل کرتے رہتے ہیں اور اپنے آسمانی باپ کے تابع میں رہتے ہیں ، تو وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ پھل لانے کے لئے تبدیل کر دے گا، کیونکہ یہی ان کی مرضی ہے۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست: 13 تعلقات – دوسرے لوگوں کی ویسے ہی قبولیت جیسے وہ ہیں

پھر سے صلح (معاہدہ میں لانا)۔ بحال کئے گئے (صحت، تندرستی اور قوّت کی حالت میں واپس لائے گئے)۔
تجدید کیا ہُوا (دوبارہ زندہ کئے گئے اور موثر بنائے گئے)۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو خُدا کی محبّت اور تبدیلی کی طاقت کی وضاحت کرتی ہوں۔

دس بیجوں کا اجتماعی مشق

جیسا کہ ہم سیکھ چکے ہیں کہ ہمارا سب سے زیادہ خاص تعلقات خُدا کے ساتھ ہے۔ اگر ہم خود کو اپنے آسمانی باپ کی مرضی کے حوالے کر دیئے ہیں اور ان کے ساتھ وقت گذارتے ہیں، ان سے سب غذائیت حاصل کرتے ہیں، تب خُدا روزانہ ہمیں یسوعؔ کی سیرت میں تبدیل کرتے جائیں گے۔

خُدا ہمارے جذبات کی پرواہ کرتا ہے، ہم کیا محسوس کرتے ہیں، دوسرے لوگ ہم سے کیسا سلوک کرتے ہیں اور ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں۔

اجتماعی مشق

لوگ ایک دائرہ بنا کر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ دائرے کے بیچ میں دس بیج ورک شیٹ رکھیں (**خُدا کی بادشاہی پروگرام دستی کے صفحہ 45 کی عکسی نقل کر لیں**) تاکہ سب لوگ اسے دیکھ سکیں۔ ورک سیٹ کے پاس چاول یا چنے یا کوئی اور دوسرے موجود بیج کے دس دانوں کو رکھیں۔ آپ کے جماعت میں جتنے لوگ ہیں وُہی آپ کے جماعت کی تعداد ہے۔ آپ کی جماعت میں تین سے بارہ لوگ ہو سکتے ہیں۔ اگر بارہ سے زیادہ لوگ ہیں تو دو جماعت بنائیں۔ اگر چوبیس سے زیادہ لوگ ہیں تو تین جماعت بنائیں اور بڑھتی تعداد کے ساتھ ایسا ہی کرتے رہیں۔ ہر ایک جماعت کے بیچ میں دس بیج اور ایک دس بیج ورک سیٹ رکھی ہوئی ہو۔

ہر ایک شخص کو ایک-ایک کرکے جماعت سے بولنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ ہر ایک کو بولنے کا برابر اختیار حاصل ہے۔ ہر ایک شخص کی اہمیت برابر ہے۔ ہر ایک شخص جماعت کے ایک اہم حصّہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ ہر ایک شخص اپنے جماعت میں بتاتا ہے کہ ان کے مطابق ان کا فرقہ انہیں ورک سیٹ کے کون سے کالم میں دیکھتا ہے۔ یا تو ان کا فرقہ انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتا ہے یا انہیں کچھ اہمیت دیتا ہے یا پھر انہیں عظیم اہمیت کے لائق سمجھتا ہے۔

ہر ایک شخص کے لئے یہ سمجھنا کافی اہم ہے کہ کسی کے لئے اس میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے کہ ان کا فرقہ انہیں کس نظریہ سے دیکھتا ہے۔ کوئی فرقہ کسی شخص کو کیسے دیکھتا ہے، وہ بہت سی چیزوں کے نتیجے پر منحصر ہے، جن میں سے زیادہ تر باتیں اس شخص کے قابو کے باہر ہوتی ہیں۔ صحیح جواب ہے کہ آپ کا کیا رائے ہے کہ آپ کا فرقہ آپ کو کس نظریہ سے دیکھتا ہے۔

یہ دیکھنا ضروری ہے کہ جماعت میں اشتراک کرتے وقت ہر شخص کس کی طرف دیکھتا ہے اور اس بات کو طے کر لیں کہ کوئی بھی شخص جماعت کا رہنما نہ بن جائے۔ کیونکہ ہر ایک شخص کی یکساں اہمیت ہے اور اسے ایک دوسرے کے ساتھ برابری سے حصّہ لینا اور اشتراک کرنا ضروری ہے۔

ایک بار جب ہر ایک شخص سب کو بتا دیتا ہے کہ ان کی کیا رائے ہے کہ ان کا فرقہ انہیں کون سے کالم (کوئی اہمیت نہیں یا کچھ اہمیت یا عظیم اہمیت کے لائق) میں دیکھتا ہے، تب جماعت کے سب لوگ یہ مناظرہ کرتے ہیں کہ چنندہ کالم میں دس بیج رکھتے ہوئے وہ اپنے جماعت کے نتیجوں کو کیسے حاصل کریں گے۔

ایک بار پھر سے پکّا کر لیں کہ ہر فرد بیج رکھنے میں برابری سے حصّہ لیں اور وہ ایک جماعت کے طور پر کام کریں۔

سب دس بیجوں کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ دس بیج مکمل جماعت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مثال 1: اگر آٹھ لوگوں کے جماعت میں سے پانچ لوگ یہ رائے رکھتے ہیں کہ ان کا فرقہ انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتا ہے اور دو لوگوں کی رائے ہے کہ ان کا فرقہ انہیں کچھ اہمیت دیتا ہے اور ایک شخص کی رائے ہے کہ اس کا فرقہ اسے عظیم اہمیت کے لائق سمجھتا ہے، تو دس بیج اس طرح سے رکھے جائیں گے کہ سات بیج کوئی اہمیت نہیں والے کالم میں ہوں، دو بیج کچھ اہمیت والے کالم میں ہوں اور ایک بیج عظیم اہمیت والے کالم میں ہوں۔

مثال 2: اگر چھ لوگوں کی جماعت میں سے تین لوگ یہ رائے رکھتے ہیں کہ ان کا فرقہ انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتا ہے اور تین لوگوں کی رائے ہے کہ ان کا فرقہ انہیں کچھ اہمیت دیتا ہے اور صفر شخص کی رائے ہے کہ اس کا فرقہ اسے عظیم اہمیت کے لائق سمجھتا ہے، تو دس بیج اس طرح سے رکھے جائیں گے کہ پانچ بیج کوئی اہمیت نہیں والے کالم میں ہوں، پانچ بیج کچھ اہمیت والے کالم میں ہوں اور صفر بیج عظیم اہمیت والے کالم میں ہوں۔

اجتماعی مناظرہ

اپنے مشاہدات پر مناظرہ کریں۔ اپنے دستی پرچے پر جوابات لکھیں۔

جو لوگ یہ مانتے ہیں کی اُن کا فرقہ انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتا ہے اور کم اہمیت والا شخص سمجھتا ہے، انہیں یہ ماننے کے لئے با اختیار کیسے بنایا جا سکتا ہے کی اُن کا فرقہ انہیں عظیم اہمیت کے لائق والا شخص مانتا ہے۔

1: ان کا احترام کریں، انہیں دوسرے لوگوں کی مانند اہمیت دیں اور انہیں فرقہ میں شامل کریں۔

2: انہیں ایک جگہ، ایک کردار، اور فرقہ میں شامل ہونے کا موقع دیں۔

3: ان کے ساتھ-ساتھ چلیں، جیسے وہ ہیں ویسے ہی انہیں قبول کریں اور انہیں سمجھنے کے لئے وقت دیں۔

4: انہیں بولنے کا اور ان کے زندگی میں خُدا کی نیکیوں کی گواہی دینے کا موقع دیں۔

5: انہیں خُدا کی عظمت اور خُدا میں ان کی پہچان، قیمت اور اہمیت کو جاننے اور اس کی گواہی دینے کا موقع دیں۔

6: انہیں ان کی نعمتیں پہچاننے (ہر ایک کے پاس کم سے کم ایک نعمت تو دی ہی گئی ہے) اور ان نعمتوں کا استعمال کرنے کا موقع دیں۔

بائبل کامطالعہ

لوقا 8:43-55 پڑھیں

سیاق وسباق

ان آیات میں ایک ناکارہ عورت یسوعؔ کو چھونے کے لئے خود کو جوکھم میں ڈال دیتی ہے۔ ان کی ثقافت کے مطابق وہ ایک ناپاک عورت تھی اور یسوعؔ پاک ٹھہرائے جاتے۔

اجتماعی مناظرہ

آیات 43-44 میں یسوعؔ کے ایک لَمس سے ایک ناکارہ عورت کے ساتھ **کیا** ہُوا؟

اسے (جسمانی طور سے) شفا مل گئی۔

آیت 45 میں یسوعؔ نے **کیا** فرمایا؟

مجھے کس نے چھوا؟

یسوعؔ نے یہ نہیں فرمایا کہ مجھے کس چیز نے چھوا، بلکہ کس نے چھوا؟ کس نے کا مطلب ہے ایک شخص۔ یسوعؔ اسے اہم سمجھتے ہیں اور اسے تلاشنے کے لئے ٹھہر کر اس کی عزّت کرتے ہیں، اسے اپنا وقت اور اپنا توجّہ دیتے ہیں۔ وہ ان کی شفا کی قوّت کو حاصل کر چکی ہے۔ یاد رکھیں کہ یسوعؔ دنیا کی نظر میں ایک اہم شخص کی موت کے بستر پر پڑی لڑکی کو بچانے جا رہے ہیں۔

آیت 47 میں اس عورت نے **کیا-کیا**؟

اس عورت نے دیکھا کہ وہ چھپ نہیں سکتی، وہ سامنے آئی اور یسوعؔ کے سامنے سجدہ کی اور گواہی دی کہ یسوعؔ کے ایک لَمس سے اسے شفا مل گئی ہے۔

یسوعؔ نے نہ صرف ناکارہ عورت کو ایک خاص شخصیت کے طور پر تسلیم کیا، جو قادر مطلق خُدا کے شبیہ پر تخلیق کی گئی تھی، بلکہ یسوعؔ کے صرف ایک لَمس سے اب پوری برادری، شاگرد اور خود یسوعؔ، اس عورت کی بات سن رہے ہیں۔

اسے ایک درجہ ملا۔ اسے ایک آواز ملی۔ وہ ایک قیمتی شخص ہے۔ وہ خاص ہے۔

آیت 48 میں یسوعؔ اس عورت کو اپنے شاگردوں اور پورے برادری کے سامنے **کیا** کہہ کر پکارتے ہیں؟

بیٹی یا خُدا کی فرزند۔

یسوعؔ کا ایک لَمس جسمانی، ذہنی، اور روحانی طور سے مکمل تندرستی مہیّا کرتا ہے۔ اسے ایک درجہ، ایک مقام، ایک آواز اور ایک خُدا کے فرزند کے طور پر پھر سے بحال کی ہوئی پہچان ملتی ہے۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 14: تعلقات – مساوات

'سیکھا کہ یسوعؑ میں تعلقات مساوات میں پھر سے قائم ہو جاتے ہیں ... یہ پیغام مومنین اور غیر مومنین کے پاس ... سب برادری میں پہنچنا ضروری ہے۔' سیمینار مندوب

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو خُدا کی محبّت اور شفا کی طاقت کی وضاحت کرتی ہوں۔

ہم خُدا کی کہانی، ان کی سچّی محبّت کی کہانی کو، بائبل میں سے کچھ پہلوؤں کا مطالعہ کریں گے کہ کس طرح خُدا مرد اور عورتوں کو ایک مساوی کے طور پر دیکھتے ہیں۔

بدی سے تباہ اس دنیا میں زندگی بسر کرتے ہوئے خُدا کی بادشاہی میں تعلقاتوں کو سمجھنے کے لئے ہمیں ابتدا میں پیچھے جانا ہوگا۔ **پیدائش 1:27-28** پڑھیں

خُدا نے اپنی مخلوق کے بارے میں کیا اعلان **کیا** جس میں مرد اور عورت دونوں شامل تھے؟ **پیدائش 1:31** پڑھیں

یہ بہت ہی عمدہ تھا۔

خُدا نے انسان کو **کس کی** صورت میں پیدا کیا؟

خُدا کی صورت میں۔

خُدا نے عورت کو **کس کی** صورت میں پیدا کیا؟

خُدا کی صورت میں۔

خُدا نے **کس** کو یکساں برکت دی؟

مرد اور عورت کو۔

خُدا نے **کس** کو پوری زمین پر مساوی اختیار (حکمرانی کی طاقت) دی؟

مرد اور عورت کو۔

پیدائش 2:18-20 پڑھیں۔

ان آیات میں خُدا عورت کو ایک ایسا مددگار بتاتے ہیں جو آدمی سے میل کھاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے، ایسا کوئی جو ساتھ رہے، جو ایک ہی قِسم کے گوشت سے تخلیق ہُوا ہے، لیکن پھر بھی مختلف ہے۔ ایسا شخص جو مرد کے برابر ہے، اور جو مل کر ایک ہو سکتے ہیں۔ کوئی ایسا شخص جو مرد کو اس شخص کے طور پر مکمل بناتا ہے جسے خدا کی صورت میں تخلیق کیا گیا ہے۔

خُدا کے کلام کے پرانے عہد نامہ میں، لفظ مددگار زیادہ تر خدا کے لئے استعمال کیا گیا ہے، جو انسان کی مدد کے لئے اس کے ساتھ آ جاتے ہیں۔ خُدا کے کلام کے نئے عہد نامہ میں، یسوعؑ بذات خود خُدا کی روح یا موجودگی کو ہمارا مددگار بتاتے ہیں۔

کیا خُدا نے مرد اور عورت کو مساوی یا غیر مساوی طور پر پیدا کیا ہے؟

مساوی طور پر۔

مرد اور عورت خُدا کی تمام مخلوقات کا شاہکار تھے۔ انسان (مرد اور عورت دونوں) نے خُدا کے دَم کو پایا، دونوں ایک دوسرے کے برابر ہیں، ایک دوسرے کی تکمیل ہیں اور اپنے خالق خُدا، اور ایک دوسرے کے ساتھ مساوی تعلقات میں ہیں۔

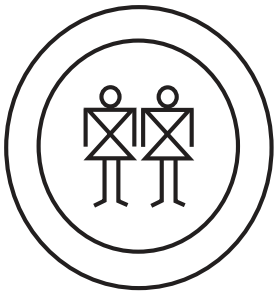

نیکی کے واسطے تخلیق کئے گئے

مرد اور عورت **نیکی کے واسطے تخلیق کئے گئے** تھے ... برابر-برابر

کیا آج کی دنیا کامل ہے؟

نہیں۔

خُدا کے کامل جہان کو تبدیل کرنے کے لئے کچھ ہُوا تھا۔ یاد رکھیں کہ خُدا نے مرد اور عورت کو پورے زمین پر اختیار بخشا تھا، جس میں خُدا کے کامل جہان کی دیکھ بھال کرنا بھی شامل تھا۔ خُدا نے انہیں فتح مند زندگی بسر کرنے کے لئے سب کچھ مہیّا کیا تھا۔

خُدا نے مرد اور عورت کو ایک آزاد مرضی کے ساتھ تخلیق کی تھی، کہ وہ موت یا زندگی منتخب کریں، کہ خُدا کی حکمت اور زندگی کے درخت میں حصّہ دار بننے کا انتخاب کریں، یا شیطان کے فریب اور نیک و بد کے علم کے درخت میں حصّہ دار ہونے کا انتخاب کریں۔

خُدا نے انسان (مرد اور عورت دونوں) کو **کیا** منتخب کرنے کو دیا تھا؟ **پیدائش 2:8-9** اور **پیدائش 2:15-17** پڑھیں

موت اور زندگی۔

پیدائش کے تیسرے باب کے اختتام سے پہلے ہی اوّل مرد اور اوّل عورت نے خُدا کی حکمت اور زندگی کے درخت میں حصّہ دار بننے کو منتخب کرنے کی بجائے شیطان کے فریب اور نیک و بد کے علم کے درخت میں حصّہ دار بننے کا منتخب کیا۔ مرد اور عورت نے بالآخر زندگی اور پھلداری کی طرف لے جانے والے اعتماد، قربت اور خُدا کی حکمت کو قبول کرنے والے رشتہ کی بجائے بے اعتمادی فاصلہ اور خُدا کی حکمت کو مسترد کرنے والے تعلقات کو منتخب کیا، جو آخر کار انہیں موت اور تباہی کی طرف لے گیا۔ مرد اور عورت نے اس کامل دنیا میں موت اور بدکاری کو داخل ہونے دیا۔ **پیدائش 3:1-7** اور **پیدائش 3:16-17** پڑھیں

اب مرد اور عورت کا ایک دوسرے کے ساتھ آپسی تعلقات **کیسا** ہے، مساوی یا غیر مساوی؟

غیر مساوی۔

دونوں ہی قابو اور اختیار پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ عورت مرد کو قابو میں رکھنے کی کوشش کرتی ہے اور مرد عورت پر اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

پیدائش 4:7 پڑھیں

پیدائش 3:16-17 کے اس سیاق و سباق میں خواہش لفظ کا مطلب ہے پیچھے بھاگنا اور قابو کرنے اور اپنے فائدے کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کرنا۔ **پیدائش 3:16-17** کے سیاق و سباق میں حکومت لفظ کا مطلب، اختیار رکھنا اور ظلم کرنا ہے۔

بدی سے تباہ عورت اب مرد کے ساتھ **کیا** کرنا چاہتی ہے؟

پیچھے دوڑنا اور قابو کرنا اور اپنے فائدے کے لئے استعمال کرنا چاہتی ہے۔

بدی سے تباہ مرد اب عورت کے ساتھ **کیا** کرنا چاہتا ہے؟

اختیار رکھنا اور ظلم کرنا چاہتا ہے۔

مرد اور عورت **بدی سے تباہ ہو چکے** ہیں ... غیر مساوی-غیر مساوی

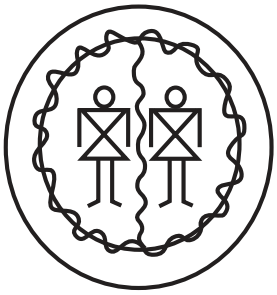

بدی سے تباہ ہو چکے

لیکن کہانی یہیں ختم نہیں ہو تی ہے۔ خُدا اپنے عظیم محبّت میں ہو کر اپنی کائنات میں گوشت اور خون کا انسان بن کر نازل ہوئے اور انسان کے گناہ کی وجہ سے جتنی نقصان، بیماری، موت، اور بدکاری داخل ہو گئی تھی اسے صلیب پر اپنے اوپر لے لیا، یسوعؔ کا مردوں میں سے زندہ ہونا، وہ سب نقصان، بیماری، موت اور بدکاری پر فتح مند ہوئے، اور ہمیں بہتری کے لئے بحال کر دیا ہے۔

مرد اور عورت **بہتری کے لئے بحال کئے گئے** ہیں ... برابر-برابر

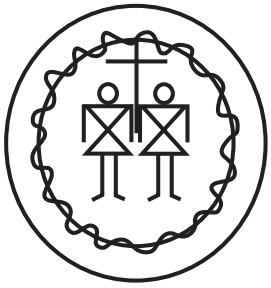

بہتری کے لئے بحال کئے گئے

مگر کہانی یہیں پر ختم نہیں ہوتی ہے۔ خُدا اپنے عظیم محبّت میں ہو کر ہمیں طاقت اور اختیار بخشتے ہیں کہ بدی سے تباہ دنیا میں ہم شیطان کے جھوٹ کی مذمت کریں، سچ کو جانیں تاکہ فریب میں نہ پڑیں، اور اپنے خود غرض خواہشات پر، شیطان پر اور برائی پر فتح مند ہو کر زندگی گذاریں۔

جب ہم قابو کرنے اور اختیار رکھنے کی اپنی چاہت کو تابع میں کر دیتے ہیں اور اپنے باپ کی مرضی کے تابع میں مستقل حالت میں قائم رہتے ہیں، اور یسوعؔ کے گوشت اور خون بن کر ظاہر ہونے، قربان ہونے، مردوں میں سے زندہ ہونے اور آسمان پر اٹھائے جانے کے ذریعے ہمیں جو کچھ حاصل ہُوا ہے اسے قبول کرتے ہیں، تب ہمارا پرانا نفس فنا ہو جاتا ہے اور ہم بدی سے تباہ دنیا میں واقعی موجودہ وقت میں زندگی گذارنے لگتے ہیں۔

خُدا اپنی عظیم محبّت میں ہو کر اپنے پھر سے بحالی اور شفا کے مہم میں ہمیں ایک حصّہ دیتے ہیں۔ نشست 15 اور 16 میں خُدا کی کہانی، بائبل میں سے خُدا کی محبّت اور اس حصّہ کا مطالعہ کریں گے جو وہ ہمیں اپنی شفا کے مہم میں دیتے ہیں۔

مرد اور عورت **شفا کے لئے بھیجے گئے** ہیں ... برابر-برابر

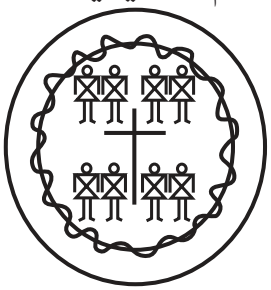

شفا کے لئے بھیجے گئے

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 15: تعلقات – شاگردی

جب ہم اپنی زندگی کے سفر میں آگے بڑھتے ہیں، تو حالات چاہے جیسی بھی ہو، ہم چاہے جہاں بھی جائیں، قادر مطلق اور عالمگیر خُدا ہمارے ساتھ ہمیشہ موجود رہتے ہیں...قریبی طور پر اور ذاتی طور پر۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کی گیت منتخب کریں اور گائیں جو وضاحت کرتی ہو کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔

بائبل کا مطالعہ

یاد رکھیں کہ اس سفر کے آغاز میں ہم نے سیکھا تھا کہ شاگردی کا آغاز خُدا کو اور آپ کے لئے ان کے محبّت کو جاننے سے ہوتا ہے، اور یہ جاننے سے ہوتا ہے کہ وہ کون ہے؟ انہوں نے کیا کیا ہے اور وہ کیا کریں گے۔ خُدا کے ساتھ ان کے کلام میں، ان کی حضوری میں، عبادت میں، دعا میں اور دوسرے مومنین کے ساتھ رفاقت میں وقت گذارنے سے خُدا کو جاننے میں مدد ملتی ہے۔

شاگردی، ہم میں اور دوسرے لوگوں میں مسلسل چلنے والی روزانہ کی ایک عمل ہے۔ جیسا کہ ہم نے انگور کے درخت کی بابت والے نشست میں سیکھا تھا کہ ہماری سیرت میں تبدیلی اور ترقّی لانا پاک روح کا کام ہے۔ خُدا کو خود کو دوسرے لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے ہماری ضرورت نہیں ہے لیکن ہمارے لئے اپنے عظیم محبّت کی وجہ سے انہوں نے ہمیں اپنی منصوبہ کا ایک حصّہ بنانے کے لئے انتخاب کیا ہے۔ اگر دوسرے لوگ خُدا کو ان کے سچّائی کو، ان کے محبّت اور طاقت کو جاننا چاہتے ہیں تو بے شق پہلے وہ خُدا کے بارے میں سیکھیں۔

ہم **کس** کے شاگرد ہیں؟

یسوعؔ کے۔

ساری طاقت اور اختیار **کس** کے پاس ہے؟ **متّی 28:18-20** پڑھیں

یسوعؔ۔

ان تین آیات میں یسوعؔ نے اپنے شاگردوں سے **کون** سے چار اعمال کرنے کے لئے کہا؟

1: جاؤ 2: بپتسمہ دو 3: تعلیم دو 4: شاگرد بناؤ

1: جاؤ

اس تناظر میں 'جاؤ' کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے زندگی کے سفر میں آگے بڑھتے ہیں (ہم چاہے جیسی بھی حالات میں ہوں)، جب ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف سفر کرتے ہیں (ہم چاہے جس بھی علاقے میں ہوں) اس صورت حال پر اور ہر ایک علاقے پر یسوعؔ کو ساری طاقت اور اختیار حاصل ہے۔ ہم میں سے ہر ایک شخص یسوعؔ کے ساتھ ہمارے روزانہ کے زندگی کے سفر میں چاہے کہیں پر بھی ہوں، وہ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ، ہر ایک شاگرد کے اندر اپنی روح کے ذریعے ایک دم قریب سے اور ذاتی طور پر موجود ہیں۔

2: بپتسمہ دو

اس تناظر میں بپتسمہ دینے کا مطلب ہے پانی میں ڈبونا یا بار بار ڈبونا، صاف کرنا، یسوعؔ اور اس کی پہچان کے ساتھ ایک ہو جانا۔ اس کی موت اور اس کی قیامت کے ساتھ ایک ہو جانا۔ یسوعؔ کو قبول کرنے کا مطلب ہے یسوعؔ ان کی پہچان کو، ان کی روح کو اور باپ کو حاصل کرنا۔ ان میں پوری طرح سے ڈوب جانے کے معنی ہیں ان کی قوّت اور اختیار کو حاصل کرنا اور دل اور دماغ سے تابع ہو جانا، ان کی روح کے ذریعے موجودہ اور مستقبل کے لئے دائمی، مثبت تبدیلی حاصل کرنا۔

3: تعلیم دو

مؤثر تعلیم کے معنی ہیں دوسروں کو یسوعؔ کے بارے میں سیکھنے کے لئے ان کے ساتھ اپنے تعلقات میں اضافہ کرنے کے لئے اور دوسرے لوگوں کو سکھانے کے لئے با اختیار کرنا۔ سکھانے کا معنی دوسروں کو یہ دکھانا نہیں ہے کہ ہم کتنا جانتے ہیں یا خود کو درست ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ لوگوں کو یسوعؔ کے شاگرد بنانے کے سیاق و سباق میں سکھانے کا مطلب ہے، ہر ایک قبیلے کے لوگوں، مردوں اور عورتوں (برابر-برابر) کو بالغ اور بچّوں (برابر-برابر) کو، یہ سکھانا ہے کہ وہ خُدا میں ڈوب جائیں اور مکمل طور پر ان کے ساتھ بیعت کر لیں۔

4: شاگرد بناؤ

اس تناظر میں شاگرد بنانا سب سے اہم عمل ہے۔ ہم انہیں بپتسمہ دے کر شاگرد بناتے ہیں جس کا مطلب مسیح میں ڈبویا جانا ہے، اور انہیں ان کی سچّائی کا ذمہ دار ناظم اور ان کی مہم کا کارندہ ہونے کی تعلیم دینا ہے۔

انسانوں کو یسوعؔ کا شاگرد بنانا، اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے یہ خُدا کا ایک منصوبہ ہے۔ (**افسیوں 1:9-10**) شاگرد بنانے کا کام پاک روح اپنے شاگردوں میں اور ان کے ذریعے انجام دیتے ہیں۔ خُدا نے اپنا م منصوبہ ہمارے سامنے اپنے شاگردوں کے سامنے ظاہر کر دی ہے، اور ہمارے لئے اپنے عظیم محبّت کی وجہ سے انہوں نے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے منصوبہ میں ایک کردار دیا ہے۔

جب ہم یسوعؔ کے بارے میں **سیکھیں**، اور یسوعؔ کے ساتھ اپنے رشتہ کے ذریعے روزانہ یسوعؔ کو زیادہ سے زیادہ **جانیں** اور انہیں جانیں جو اس زندگی کے سفر میں ہمارے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، جب یسوعؔ خود کو ہم پر ظاہر کرتے ہیں تو ہم دوسروں کو ان کے بارے میں بتائیں، جب ہم یسوعؔ کو اپنے اندر کام کرنے دیتے ہیں تو ہم یسوعؔ کے نام میں، ان کی روح کے ذریعے دوسروں کو **اشتراک** کرتے ہیں تاکہ یسوعؔ کی **خدمت کریں**، تبھی خُدا کی مرضی پوری ہو تی ہے۔

ہر ایک شاگرد کے اندر پاک روح ہے، جو یسوعؔ کے گواہ ہیں۔ آپ کی گواہی یہ ہے کہ آپ اپنے اندر سکونت کرنے والے مسیح کے تبدیل کرنے والی قوّت کے ذریعے ویسا شخص بنیں جیسا بننے کے لئے خُدا نے آپ کو تخلیق کیا ہے۔ ہر ایک شاگرد کے پاس ایک گواہی ہے اور وُہی یسوعؔ کی گواہی ہے۔

گواہی دیں

یسوعؔ کا شاگرد بننے سے پہلے آپ **کس** طرح کے شخص تھے؟

یسوعؔ کے شاگرد کے طور پر آپ **کس** طرح کے شخص ہیں جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوعؔ نے آپ میں اور آپ کے واسطے کیا تبدیلی کی ہے؟

جب آپ نے یسوعؔ کے ذریعے دیئے گئے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرنے اور یسوعؔ کا شاگرد بننے کا فیصلہ **کیا** تھا، تو اس وقت آپ کے زندگی میں کیا صورت حال تھی؟

وہ سب سے اہم بات کیا تھی جس کی وجہ سے آپ نے یسوعؔ کے ذریعے دیئے گئے اُن کے خود کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرنے اور یسوعؔ کا شاگرد بننے کا فیصلہ **کیا** تھا؟

موجودہ وقت میں اور مستقبل کے لئے آپ کی زندگی میں سب سے اہم تبدیلی **کیا** آئی ہے؟

ہر ایک شخص ایک-ایک کر کے اپنی گواہی اس طرح دیں (ہر ایک شخص دو منٹ سے کم وقت لے) جیسے کسی غیر مسیحی کو دے رہے ہیں۔ مسیحی الفاج، مثلاً راستبازی اور نجات کا استعمال نہ کریں، بلکہ سمجھائیں کہ آپ کی زندگی میں نجات کے کیا معنی ہیں۔

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

نشست 16: تعلقات – خُدا کی بادشاہی

ہم اُسی کی مانند بن جاتے ہیں جس کی ہم عبادت کرتے ہیں۔

افتتاحی دعا

کسی سے کہیں کہ نشست کا آغاز کرنے کے لئے دعا کریں۔

عبادت

ایک جماعت کے طور پر دو یا تین عبادت کے گیت منتخب کریں اور گائیں جو وضاحت کرتی ہو کہ یسوعؔ بادشاہ ہے۔

یاد رکھیں کہ اس سفر کے آغاز میں ہم نے سیکھا تھا کہ خُدا خود کو اور اپنے منصوبہ کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں، جو یہ ہے کہ آسمان اور زمین میں کی سب چیزوں کو ایک میں یعنی مسیح یسوعؔ کے اختیار اور حکومت کے تابع جمع کیا جائے۔ یسوعؔ خُدا کی بادشاہی کے حکمران ہیں۔

لفظ کا مطالعہ

بادشاہی کا معنی ہے کسی سلطنت کے اوپر حکومت کرنے کا خود کا اختیار یا طاقت اور اس سلطنت یا اختیار کے تابع میں آنے والا مملکت یا علاقہ دونوں ہوتا ہے۔

خُدا کا مطلب ہے اعلیٰ معبود، جسے ہم باپ، بیٹا اور پاک روح کے نام سے جانتے ہے۔

خُدا کی بادشاہی کا مطلب ہے آسمان اور زمین پر حکومت کرنے کے لئے یسوعؔ کا خود کا حق یا اختیار یا طاقت۔ یسوعؔ خُدا کی بادشاہی کے حکمران ہیں۔ نشست 10 روح سے پیدا ہوئے میں ہم نے سیکھا کہ خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے ہمیں اس کے بادشاہ کا استقبال کرنا ہوگا۔ یسوعؔ مسیح کے پیغام اور خدمت اور شفا یابی کے مہم میں ان کے شاگردوں کے کردار کو سمجھنے کے لئے خُدا کے بادشاہی کی تصویر ایک اہم کڑی ہے۔

بائبل کا مطالعہ

لوقا 4:43 اور **4-1:1** پڑھیں

یسوعؔ نے خُدا کی بادشاہی پر تبلیغ کی اور تعلیم دی، خُدا کی بادشاہی کا مناظرہ کیا، اور وُہی خُدا کی بادشاہی کا حکمران ہے۔

یسوعؔ کے مطابق ان کے گوشت اور خون بن کر آنے سے **کیا** پورا ہو رہا تھا؟ **لوقا 4:18-19** پڑھیں

1: غریبوں کو خوشخبری کی منادی

2: ٹوٹے ہوئے دلوں کو شفا

3: قیدیوں کی رہائی

4: اندھوں کو بینائی بحال کرنا

5: مظلوموں کی آزادی

6: اعلان کرنا کہ یہ سب ہونے کے لئے یہ خُدا کے مقرّر وقت کا آغاز ہے

خُدا کی بادشاہی یسوعؔ مسیح میں زمین پر، بدی سے تباہ دنیا میں آ چکا ہے۔

یسوعؔ نے یوحنّا کو **کیا** بتایا کہ اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ خُدا کی بادشاہی/آسمان کی بادشاہی زمین پر آ چکی ہے؟

متّی 11:3-5 پڑھیں

1: اندھے دیکھتے ہیں

2: لنگڑے چلتے ہیں

3: کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں

4: بہرے سنتے ہیں

5: مردے زندہ کئے جاتے ہیں

6: غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے

پورانے عہد نامہ میں اس دن کو لے کر تمام نبوّتیں کی گئیں ہیں جس دن اندھے دیکھیں گے، لنگڑے چلیں گے اور بہرے سنیں گے۔ یہاں صرف روحانی شفا کی بات نہیں ہے۔ یسوعؔ نے ظاہر کیا کہ خُدا کی بادشاہی مکمل شفا ہے: روحانی، جسمانی اور ذہنی۔ مکمل معموری اور امن۔

خُدا باپ نے یسوعؔ کو بدی سے تباہ دنیا میں (جو بدی کے زیر اثر اور انسان کے اختیار اور قابو کی خواہش کے تابع ہے) بھیجا کہ قیدیوں کو آزاد کیا جائے، ٹوٹے دل والوں کو شفا دی جائے اور یہ اعلان کیا جائے کہ خُدا کی بادشاہی آ چکی ہے۔ جو لوگ یسوعؔ کے دیئے گئے ان کے خود کے گوشت اور خون کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، وہ تا ابد تک بچا لئے جاتے ہیں۔ موت کی بادشاہی سے آزاد کئے جاتے ہیں اور زندگی کی بادشاہی میں پھر سے داخل کئے جاتے ہیں۔

متّی 13:19-15 پڑھیں (**مرقس 13:10-16** اور **لوقا 15:18-17**)

ہم کیا سیکھتے ہیں کہ بچّوں کے بارے میں یسوعؔ کا **کیا** نظریہ ہے؟

اگر چہ یسوعؔ ایک بچّے کے ایمان اور اعتبار کی تشبیہ خُدا کی بادشاہی سے کر رہے تھے، پھر بھی، یسوعؔ کے طفیل سے بچّوں میں خدمت کرنے کے لئے ٹھہرنا قوّت والا ہے اور تینوں انجیلوں میں شامل کیا گیا ہے۔ بدی سے تباہ دنیا میں اس وقت کی ثقافت یہ تھی کہ بچّے بالغوں کی تشبیہ میں کم اہمیت رکھتے تھے۔ شاگرد اس دنیا کے ثقافت پر عمل کر رہے تھے اور ابھی تک خُدا کی بادشاہی میں زندگی بسر نہیں کر رہے تھے۔ اپنے اعمال سے یسوعؔ اپنے شاگردوں کو تعلیم دے رہے تھے اور دکھا رہے تھے کہ بدی سے تباہ دنیا میں خُدا کی بادشاہت کیسا دکھتا ہے۔

یسوعؔ کا بالغوں کی تشبیہ میں بچّوں کے بارے میں **کیا** رائے ہے، مساوی یا غیر مساوی؟

مساوی۔

اجتماعی مناظرہ

ایک جماعت کے طور پر مناظرہ کریں کہ خُدا کی بادشاہی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

1: خُدا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ پھر سے تعلقات بحال ہوئے، مرد، عورت، لڑکا، لڑکی... برابر-برابر

2: غریب اور امیر طاقتور بنتے ہیں... برابر-برابر

3: مساوی لوگوں کی برادری، جو ایک دوسرے کو بناتے ہیں

4: یسوعؔ میں ایمان رکھنے اور زندگی بسر کرنے والے سب لوگوں کو شامل کیا جانا

5: انصاف اور امن کے ساتھ برادری کی تعمیر

6: سچّائی اور محبّت کی معرفت سے قیدیوں کی آزادی

7: ایماندارانہ طرز عمل ثقافت بن جاتا ہے

خُدا کی بادشاہی یسوعؔ میں ظاہر ہوئی ہے۔

یسوعؔ نے ہمیں یہ ذمہ داری دی ہے کہ ہم ان کی روح کے ذریعے، ان کی قوّت اور اختیار کے ساتھ، بدی سے تباہ دنیا میں زندگی بسر کریں اور خُدا باپ کے جلال کے لئے خُدا کی بادشاہی کی ترقّی کا حصّہ بنیں۔

جتنا زیادہ ہم خُدا اور اُس کی محبّت کو جانتے ہیں، اتنا ہی زیادہ ہم موجودہ وقت میں زمین پر خُدا کے ساتھ ان کے کلام میں، ان کی حضوری میں، عبادت میں، دعا میں، دوسرے مومنین کے ساتھ رفاقت میں وقت گذارتے ہوئے، یسوعؔ سے حاصل کرتے ہوئے، بدی سے تباہ اس دنیا میں یسوعؔ کی فتح کی زندگی بسر کرتے ہوئے، ان کی عظیم محبّت کی گواہی دیتے ہوئے اور شاگرد بناتے ہوئے، خُدا کی بادشاہی میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

اس نشست میں سے آپ خُدا کے بارے میں **کون** سی ایک خاص بات سیکھتے ہیں؟

آپ کا عملی جواب / دعا **کیا** ہے؟

دعا

افسیوں 3:14-21 پڑھیں۔ اِس سبب سے میں اُس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہُوں۔ جِس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔ کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے موافِق تُمھیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطِنی اِنسانیّت میں بُہت ہی زورآور ہو جاؤ۔ اور اِیمان کے وسِیلہ سے مسیح تُمھارے دِلوں میں سکُونت کرے تاکہ تُم محبّت میں جڑ پکڑ کے اور بُنیاد قائِم کر کے۔ سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چَوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کِتنی ہے۔ اور مسیح کی اُس مُحبّت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ۔ اب جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثِیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بُہت زِیادہ کام کر سکتا ہے۔ کلِیسیا میں اور مسیح یِسُوعؔ میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجِید ہوتی رہے۔ آمین۔ (ERV)

عظیم اہمیت	کچھ اہمیت	کوئی اہمیت نہیں